مکہ میوزیم میں موجود مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم نوادرات کی نادر تصاویر کا پہلا تصویری مجموعہ

رنگین تصاویر سے مزین

حرمین میوزیم

کا تصویری البم

مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر میمن

مکتبہ ارسلان
MAKTABA-E-ARSALAN

رنگین تصاویر سے مزین

مکہ میوزیم میں موجود مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم نوادرات
کی نادر تصاویر کا پہلا تصویری مجموعہ

حرمین میوزیم

مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر میمن

مکتبہ ارسلان
MAKTABA-E-ARSALAN

نام کتاب .... حرمین میوزیم

اشاعت اوّل .... جون 2012ء

جامع و مرتب .... مولانا ارسلان بن اختر میمن

خط و کتابت کا پتہ: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار :0333-2103655

عرض مؤلف

مکہ مکرمہ وہ مقدس شہر ہے کہ اس جیسا مبارک شہر دنیا کے کسی خطہ میں نہیں ہے اس لئے کہ مکہ مکرمہ ہی وہ مبارک شہر ہے جہاں رحمت عالم ﷺ پیدا ہوئے اور یہی وہ مبارک ہے شہر جہاں اللہ کے گھر کو تعمیر کیا گیا چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ (پ ۴، ع ۱)

ترجمہ: ''بیشک سب سے پہلا (خدا کا) گھر جو لوگوں کے لئے (جائے عبادت) بنایا گیا یقیناً وہ گھر (یعنی کعبہ) سرزمین مکہ میں ہے۔

یہ وہ مبارک شہر ہے جہاں کئی سو انبیاء علیہم السلام مدفون ہیں یہی وہ مبارک شہر ہے جس کی زمین نے ہزاروں انبیاء علیہم السلام کے قدم چومنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ یہی وہ مقدس شہر ہے جہاں جنت کا پتھر حجر اسود کی شکل میں آج بھی موجود ہے یہی وہ مبارک شہر ہے جہاں آج بھی مقام ابراہیم کی شکل میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشانات محفوظ ہیں۔

موجودہ سعودی حکومت نے روئے زمین کی دو مبارک مساجد یعنی مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ کے قدیم نوادرات کو محفوظ کرنے کے لئے ایک میوزیم بنایا ہے جس کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ کی قدیم اشیاء اور تاریخی نوادرات محفوظ ہیں اور دوسرے حصہ میں غلاف کعبہ بنانے کی فیکٹری لگی ہوئی ہے۔ یہ میوزیم مکہ سے جدہ روڈ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں 20 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے جس کا نام ''مصنع کسوۃ الکعبۃ المشرفہ'' ہے۔ اس میوزیم میں جو نوادارات محفوظ ہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔

خانہ کعبہ کا قدیم پلر...... حجر اسود کا پرانا خول...... خانہ کعبہ کے غلاف کو باندھنے کے کنڈے...... غلاف کعبہ کو بنانے والی مشین...... قدیم مقام ابراہیم کا خول...... سونے سے بنا میزاب رحمت...... مسجد الحرام کا منبر...... آب زم زم کے کنویں کا اوپری قدیم جنگلہ...... زم زم کے کنویں کیلئے استعمال ہونے والے قدیم تالا اور چابی...... خانہ کعبہ کے اندر قرآن پڑھنے کے لئے رکھی جانے والی قدیم تپائی...... خانہ کعبہ اور مسجد الحرام کی قدیم تصاویر...... حجر اسود کے پاس سپاہی کے کھڑے ہونے کیلئے قدیم اسٹول...... مسجد الحرام کی قدیم گھڑی، خانہ کعبہ کا لکڑی کا 1000 سال پرانے ستون کا ٹکڑا، مسجد الحرام کی دیواروں پر بنے نقش نگار کے باقیات، مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم لالٹین، دروازے کے کنڈے، مینار کے اوپری حصہ کا کلس قدیم مخطوطات، مسجد نبوی کے قدیم دروازے، خانہ کعبہ کا اندرونی غلاف جو کہ لال اور سبز رنگ میں ہے، منبر نبوی ﷺ کا اوپری حصہ اور مسجد نبوی کی قدیم کھڑکیاں۔ سعودی حکومت کی طرف سے زائرین کو ان تمام مقدس چیزوں کی زیارت بغیر ٹکٹ کرائی جاتی ہے۔

احقر کو جب اس مبارک جگہ کا علم ہوا تو مسجد الحرام سے ایک ٹیکسی والے کو 30 ریال دے کر اپنی اہلیہ ام عبدالرحمٰن کے ساتھ اس میوزیم کی زیارت کرنے گیا یہ میوزیم درحقیقت ایک مقدس تاریخی اور یادگار میوزیم ہے۔ میں نے سوچا کیوں نہ قارئین کو بھی لگے ہاتھوں اس میوزیم کی زیارت کرادوں یہ سوچ کر احقر اس میوزیم کی تصاویر کھینچتا چلا گیا۔

اب یہ تصاویر کتابی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے امید ہے کہ آپ حضرات جب بھی حج وعمرہ کیلئے جائیں گے تو ضرور اس میوزیم کی زیارت کریں گے اور زیارات کرتے وقت احقر کو ضرور دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

العارض: مولانا ارسلان بن اختر میمن

فہرست

باب نمبرا 5
- مکہ میوزیم کا مختصر تعارف 5
- مکہ میوزیم کا بیرونی منظر 8
- مکہ میوزیم کا اندرونی منظر 11
- مکہ میں محفوظ خانہ کعبہ کا دروازہ 21
- مکہ میں محفوظ حجر اسود کا قدیم خول 30
- خانہ کعبہ کے قدیم پلر 35
- قدیم غلاف کعبہ 41
- غلاف کعبہ کو باندھنے کے قدیم حلقے 43
- غلاف کعبہ کو بنانے والی مشین 47
- مقام ابراہیم کا قدیم خول 50
- سونے سے بنا میزاب رحمت 54
- حطیم میں لگی لالٹین 57
- خانہ کعبہ کی چھت کو سہارا دینے والا قدیم شہتیر 66
- خانہ کعبہ کے اندر رکھا جانے والا صندوق 70
- مسجد حرام کا قدیم منبر 71
- خانہ کعبہ کا قدیم تالا اور چابی 76
- مسجد حرام میں رکھی جانے والی دھوپ گھڑی 78
- مسجد حرام کے قدیم مینار کا اوپری حصہ 79
- زم زم کے کنویں کا قدیم جنگلہ 83
- زم زم کے قدیم کنویں کی تصویر 86
- زم زم کا پانی بھرنے کے لئے استعمال ہونے والا ڈول 89
- زم زم کے کنویں سے ملنے والی قدیم اشیاء 92
- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منسوب قرآن کی کاپی 98
- منبر عثمانی کا قدیم دروازہ 101
- میوزیم میں لگی قدیم تصاویر 104
- مسجد حرام کے قدیم نقش و نگار 111
- مسجد نبوی کے دروازے کا قدیم کنڈا 116
- زم زم کی قدیم سبیل کی تصویر 126

باب نمبر2 141
- غلاف کعبہ تیار کرنے والے کارخانے کا تعارف 142
- کسوہ فیکٹری کا بیرونی منظر 143
- غلاف کعبہ کی بنائی کے مختلف مناظر 144
- غلاف کعبہ کے امتیازی اوصاف 146
- کعبہ شریف کا اندرونی غلاف 148
- غلاف کعبہ کو تیار کرنے والی مختلف مشینیں 161

باب نمبر3 170
- لندن کے برٹش میوزیم میں موجود قدیم غلاف کعبہ 171
- ابوظہبی کے ہوٹل میں موجود قدیم غلاف کعبہ 182

مکہ میوزیم کا مختصر تعارف

مکہ سے پرانے جدہ روڈ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں 20 کلومیٹر کے فاصلے پر میوزیم ہے جس کا نام ''مصنع کسوة الکعبة المشرفہ'' ہے۔ یہاں خانہ کعبہ کے غلاف بنانے کا کارخانہ ہے جسے زائرین کے لئے بھی کھولا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی مکہ میوزیم ہے جہاں پر مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم مقدس اشیاء محفوظ ہیں جن میں سے چند یہ ہیں خانہ کعبہ کا قدیم پلر، حجر اسود کا پرانا خول، خانہ کعبہ کے غلاف کو باندھنے کے کنڈے، غلاف کو بنانے کی مشین، قدیم مقام ابراہیم کا خول، سونے سے بنا میزاب رحمت، مسجد الحرام کا ممبر، زم زم کے کنویں کا اوپری جنگلہ۔ زم زم کے لئے استعمال تالا اور چابی، خانہ کعبہ کے اندر قرآن پڑھنے کے لئے رکھی جانے والی قدیم قبائی، خانہ کعبہ اور مسجد الحرام کی قدیم تصاویر، حجر اسود کے پاس سپاہی کے کھڑے ہونے کیلئے اسٹول، مسجد الحرام کی قدیم گھڑی، خانہ کعبہ کا لکڑی کا 1000 سال پرانے ستون کا ٹکڑا، مسجد الحرام کی دیواروں پر بنے قدیم نقش نگار کے باقیات، مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم لالٹین، دروازہ کے کنڈے، مینار کے اوپری حصہ کا کلس قدیم مخطوطات، مسجد نبوی کے قدیم دروازہ خانہ کعبہ کا اندرونی غلاف جو کہ ریڈ اور گرین کلر میں ہے ممبر نبوی ﷺ کا اوپری حصہ، مسجد نبوی کی قدیم کھڑکیاں سعودی حکومت کی طرف سے زائرین کو ان تمام مقدس چیزوں کی زیارت بغیر ٹکٹ کرائی جاتی ہے۔

الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوی
مصنع کسوة الکعبة المشرفة
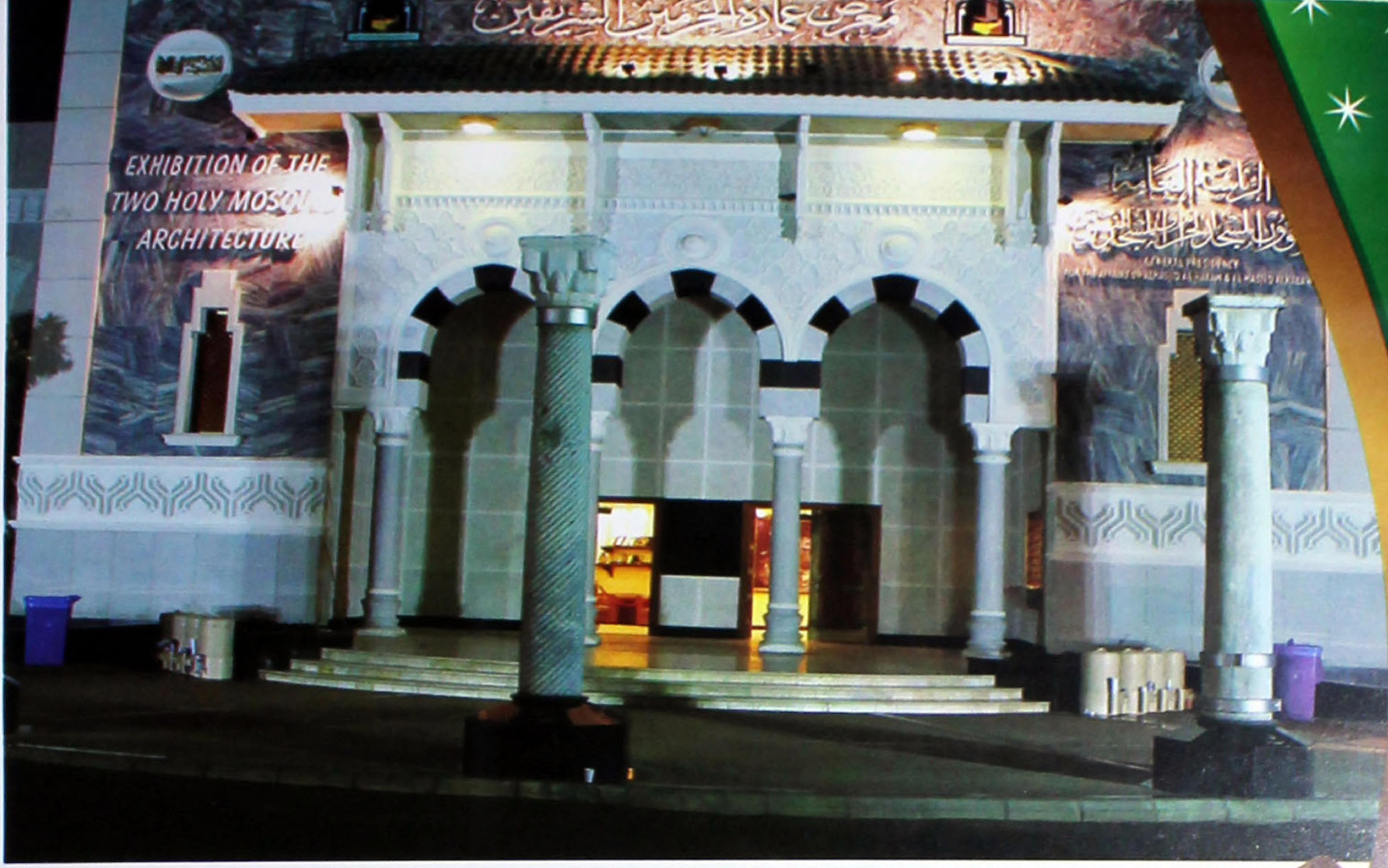
مکہ میں موجود میوزیم کا خوبصورت بیرونی منظر

مکہ کے اسلامی میوزیم کا بیرونی منظر

مکہ میں موجود میوزیم کا خوبصورت اندرونی منظر
جس میں خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ نمایاں نظر آ رہا ہے

مسجد نبوی کا ماڈل

مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جہاں مسجد نبوی
کے قدیم دروازے اور طلائی نقش ونگار نظر آ رہے ہیں
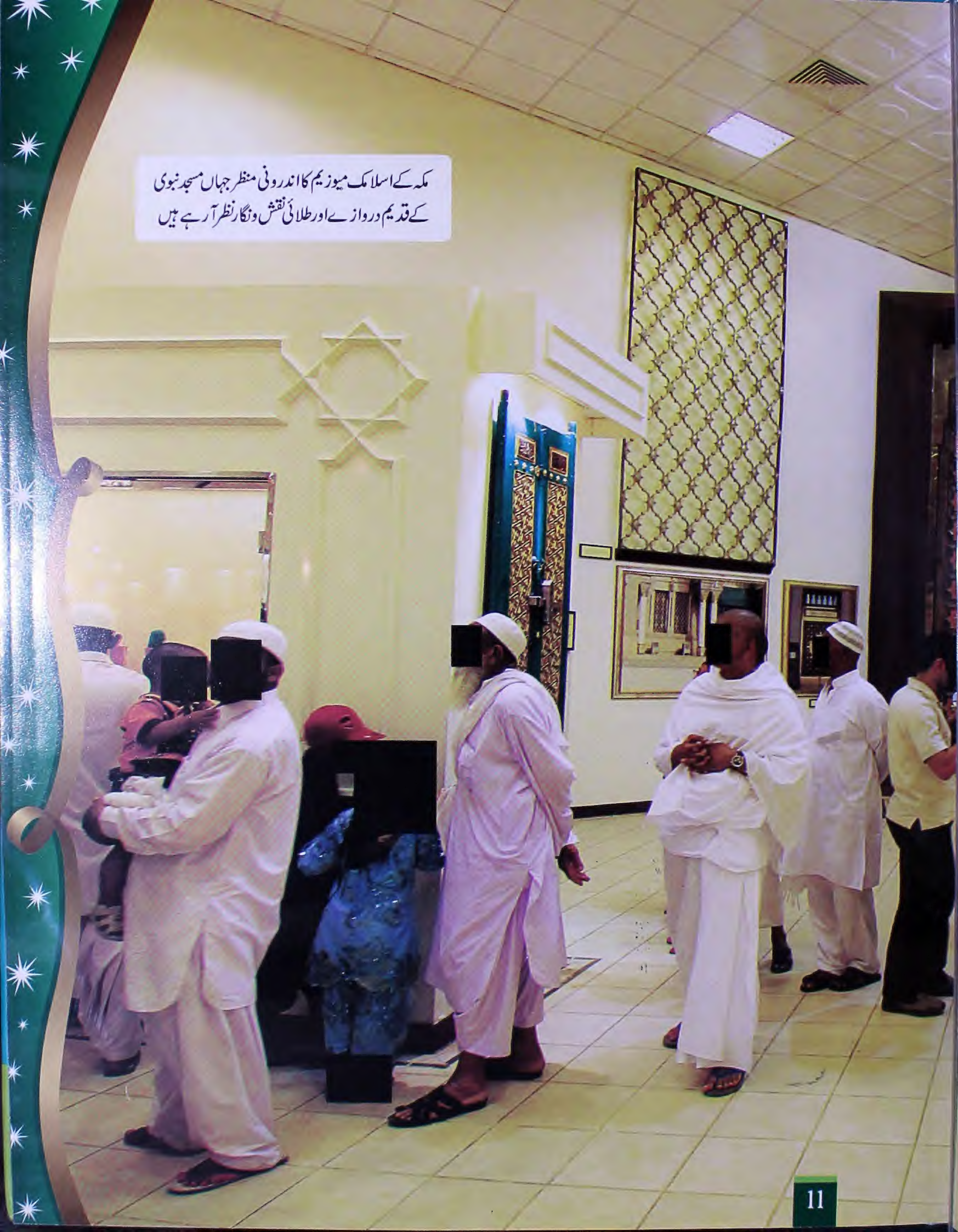
دنیا کے بت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا: مقام ابراہیم ایک نرم پتھر ہے جیسے پانی کے پتھر ہوتے ہیں۔ مربع شکل کے اس پتھر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشان ہیں۔ قدم مبارک پتھر کے اندر دھنسے ہوئے ترچھے ہیں دونوں کے درمیان دو انگل کا فاصلہ ہے۔ لوگوں نے اسے کثرت سے چھوا ہے اور زم زم کا پانی اس میں بھر بھر کے پیا ہے اس لئے یہ نقش گڑھے کی صورت اختیار کر گیا ہے۔ مکہ میوزیم میں مقام ابراہیم کا قدیم خول نمایاں ہے۔

مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جس میں مقام ابراہیم کا قدیم خول، قدیم منبر، خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ اور مینار کا اوپری طلاح حصہ واضح نظر آ رہے ہیں

مقام ابراہیم: بیت اللہ کی تعمیر کیلئے سیڑھی کے طور پر جو پتھر استعمال ہوا یہ کعبۃ اللہ سے چند ہاتھ کے فاصلے پر ایک مقام میں نصب ہے اسے مقام ابراہیم کہتے ہیں، روایات میں آتا ہے کہ یہ پتھر بھی حجر اسود کی طرح جنت سے لایا گیا تھا، جو خود اللہ پاک کے حکم سے تعمیری مراحل کے دوران بڑا چھوٹا ہو جاتا تھا اس پتھر پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے قدمین شریفین کا نشان بطور معجزہ بنا ہوا ہے، ان نشانات کو چار ہزار سال سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا ہے، یہی وہ پتھر ہے جس کے قریب طواف کے بعد دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خواہش پر مشروع ہوئی تھیں۔ پہلے مقام ابراہیم چاندی کے ایک صندوق میں محفوظ تھا اور اس پر ایک گنبد نما کمرہ تعمیر تھا، زائرین کی کثرت ہوئی تو اس عمارت کی وجہ سے طواف میں سخت دشواری ہوتی تھی، چنانچہ علماء کرام کے مشورہ سے سعودی حکومت نے **1967**ء میں اس عمارت کو ختم کر دیا، اور مقام ابراہیم، کو شاندار کریسٹل شیشے کے قبہ نما فریم میں رکھ کر اس کے چاروں طرف سنہری جالیاں لگا دیں، یہ پتھر کعبہ اطہر سے کوئی **27** ہاتھ کے فاصلے پر نصب ہے، حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علماء کرام سے منقول ہے کہ مقام ابراہیم کے پیچھے دعا قبول ہوتی ہے۔ (حوالہ آثار حبیب کی خوشبو صفحہ **183**) مقام ابراہیم کا قدیم خول نمایاں ہے۔

مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی

منظر جہاں بیت اللہ کی قدیم چیزیں اور تصاویر نمایاں ہیں۔

مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر

جہاں مسجد الحرام سے متعلق قدیم اشیاء محفوظ ہیں۔

مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جسمیں ماضی قریب کا غلاف محفوظ ہے۔

مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جہاں حرمین کی قدیم چیزیں موجود ہیں۔

خلافت عثمانیہ کے بادشاہ مراد خان کے زمانے میں بنایا گیا حجر اسود کا قدیم خول جو کہ اب مکہ میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے

مکہ کے اسلامک میوزیم کا اندرونی منظر جہاں خانہ کعبہ کا قدیم منبر یا سیڑھی واضح نظر آ رہا ہے۔

میوزیم میں محفوظ خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ

مکہ میوزیم کا اندرونی منظر جس میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منسوب قرآن پاک کی کاپی، مسجد الحرام کی قدیم لالٹین اور مسجد نبوی کا دروازہ نظر آ رہا ہے

مکہ میوزیم کے ہال کا خوبصورت منظر

اسلامک میوزیم مکہ کے ہال کا منظر جہاں زائرین خانہ کعبہ کے
قدیم دروازے اور قدیم غلاف کا دیدار کر رہے ہیں

میوزیم کے ہال کا داخلی دروازہ

اسلامک میوزیم مکہ کا اندرونی منظر جہاں زائرین خانہ کعبہ کی
قدیم اشیاء سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر رہے ہیں

حجر اسود کا قدیم خول جواب مکہ میوزیم میں محفوظ ہے

64ھ میں حضرت عبداللہ ابنِ زبیر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں جب یزیدی فوجوں نے خانہ کعبہ پر سنگ باری کی تو اس میں آگ لگ گئی اور حجر اسود بھی ٹوٹ کر تین حصوں میں تقسیم ہو گیا جسے شعبہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے چاندی کے تین انچ موٹے خول میں مضبوطی کے ساتھ محفوظ کر دیا۔ اس وقت کے مورخین نے لکھا ہے کہ جب ہم نے غور سے حجر اسود کو دیکھا تو معلوم ہوا یہ کوئی مسطح اور سپاٹ پتھر نہیں ہے اس میں نشیب و فراز پائے جاتے ہیں۔ ان میں مسالہ بھر دیا گیا ہے

حجر اسود کی فضیلت: یہ پتھر جنت سے آیا ہوا ہے، اور ابراہیم علیہ السلام کو پیش کیا گیا تا کہ وہ کعبہ شریفہ کے کونہ میں اس کو لگا دیں، پھر قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تو رسول ﷺ نے اپنے دست مبارک سے اس کو اٹھا کر اس جگہ پر نصب فرمایا۔ طواف کی ابتدا و انتہاء اسی مبارک پتھر کے مقابل ہوتی ہے، تاریخ کے طویل ترین دور میں بے شمار حضرات انبیاء علیہم السلام اور خاتم الانبیاء و والرسل ﷺ لاکھوں صحابہ کرام و اولیاء عظام اور لاتعداد حجاج و معتمرین کے مبارک ہونٹ اس مبارک پتھر سے ملے ہیں، اس کے قریب دعا قبول ہوتی ہے، روز قیامت یہ پتھر اپنے بوسہ لینے والوں کے حق میں گواہی دے گا (ترمذی شریف کتاب الحج حدیث ۸۷۷)

خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ جو ملک عبدالعزیز کے حکم پر 1363 ھجری میں بنوایا گیا تھا آج اسلامک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے
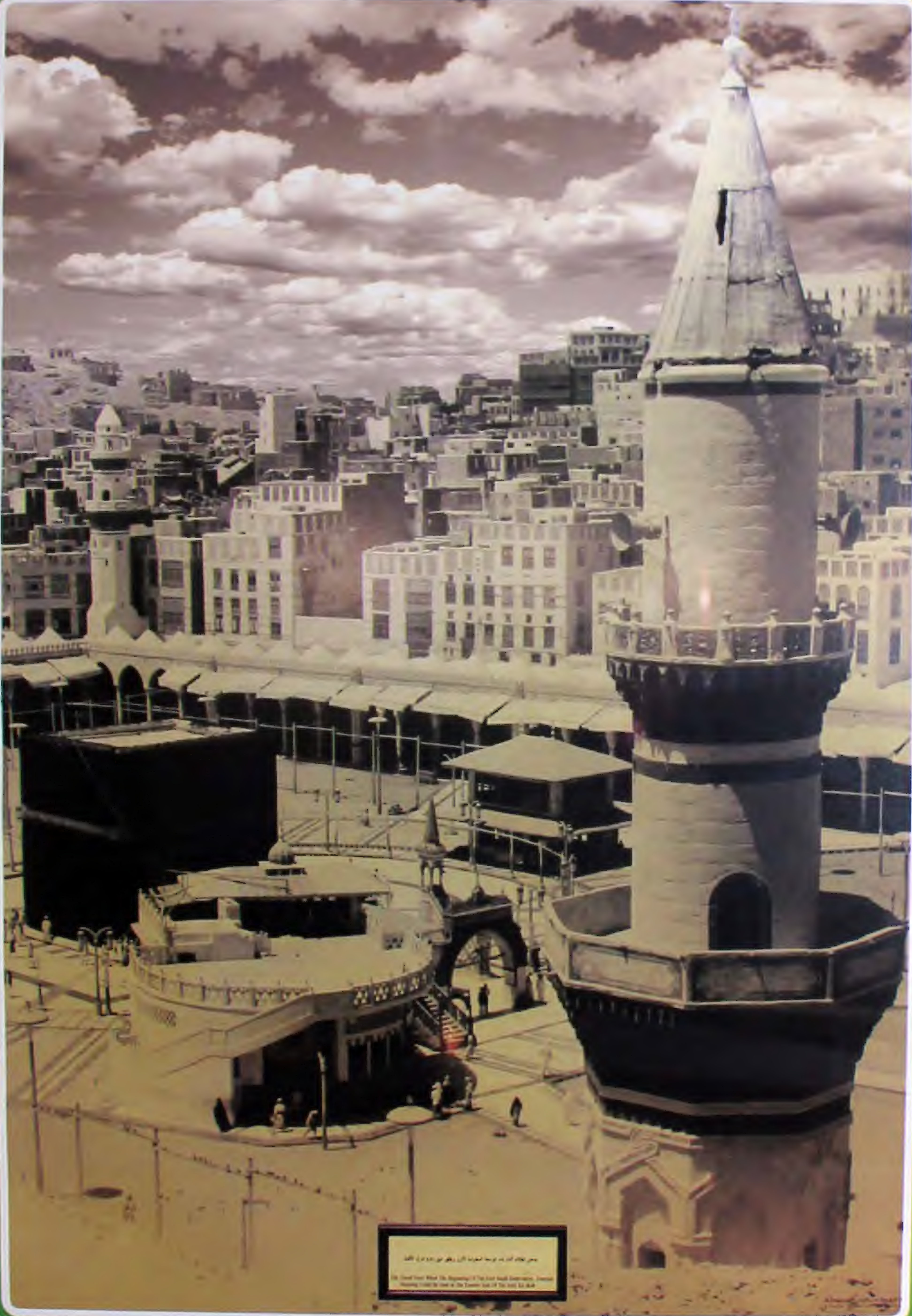
مسجد حرام کی قدیم تصویر جس میں زمزم کی سبیل بھی نظر آ رہی ہے

خانہ کعبہ کے قدیم دروازے اور پلر جو کہ آج مکہ میوزیم کی زینت ہیں

خانہ کعبہ کے قدیم دروازے اور پلر جو کہ آج مکہ میوزیم کی زینت ہیں

تاریخ غلاف کعبہ: کعبۃ اللہ کے لئے سب سے پہلے پردہ یا غلاف حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے بنوایا۔ صدیوں بعد پھر عدنان نے یہ شرف حاصل کیا۔ اکثر قبیلوں کے سردار کعبہ کی زیارت کو آتے تو مختلف رنگوں کے پردے لاتے۔ یہ کعبہ کی دیوار پر لٹکا دئے جاتے۔ اسلام سے **700** سال قبل کعبہ پر سب سے پہلے غلاف چڑھانے کی سعادت یمن کے بادشاہ تبع ابو کرب اسعد (**400** ء تا **425** ء) کے حصہ میں آئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسعد حمیری (شاہ تبع) کو برا نہ کہو اس نے کعبہ پر غلاف چڑھایا تھا۔ یہ غلاف سرخ دھاری دار یمنی کپڑے سے بنایا گیا تھا۔ قریش ہر سال یوم عاشورہ یعنی **10** محرم کو کعبہ کا غلاف بدلتے تھے۔ اس دن وہ احترام کی خاطر روزہ بھی رکھتے تھے۔ زمانہ جاہلیت میں خالد بن جعفر بن کلاب نے کعبہ پر دیباج کا غلاف چڑھایا۔ قصی بن کلاب نے قیمتی کپڑے کے غلاف بنوائے اور اس کی لاگت تمام قبائل قریش پر تقسیم کی۔ بنی مخزوم کے ابو ربیعہ بن مغیرہ نے تجارت میں بے حد نفع کمایا تو ایک سال اپنے صرفہ سے غلاف چڑھایا اور دوسرے سال تمام قبائل قریش مل کر اخراجات برداشت کرتے اس کے مرنے تک یہی معمول رہا۔ زوجہ حضرت عبدالمطلب نتیلہ بنت حبان نے اپنے بیٹے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے گم ہو کر ملنے پر بطور نذر دیباج کا ریشمی غلاف چڑھایا۔ کہا جاتا ہے کہ کعبہ پر چڑھایا جانے والا یہ پہلا ریشمی غلاف تھا۔ کعبہ کے غلاف عموماً ٹاٹ، چمڑے، ریشم دیباج وغیرہ کے ہوتے۔ اکثر پرانے غلاف پر نیا غلاف چڑھا دیا جاتا۔

مکہ میوزیم میں محفوظ قدیم غلاف کعبہ اور 1119 ھجری میں کعبہ کی اندرونی دیوار پر لگی قدیم سونے کی تختیاں جن پر قرآن آیات لکھی ہوئی ہیں

خانہ کعبہ کا قدیم دروازہ

قدیم غلاف کعبہ

خانہ کعبہ کے قدیم غلاف کا ٹکڑا جس پر لکھا ہے کہ یہ غلاف مکۃ المکرّمہ میں ملک فہد بن عبدالعزیز کے حکم پر بنایا گیا

پیتل کے بنے قدیم حلقے جن سے غلاف کعبہ کو باندھا جاتا تھا۔ اب یہ میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں

پیتل کے بنے قدیم حلقے جن سے غلاف کعبہ کو باندھا جاتا تھا۔ اب یہ میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں

خانہ کعبہ کے سرخ اور سبز اندرونی غلاف کے ٹکڑے جو مکہ کے اس میوزیم میں محفوظ ہیں

وہ مشین جس سے خانہ کعبہ کے غلاف کی بنائی کی جاتی تھی

غلاف کعبہ کی بنائی کی قدیم مشین جو اسلامک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے
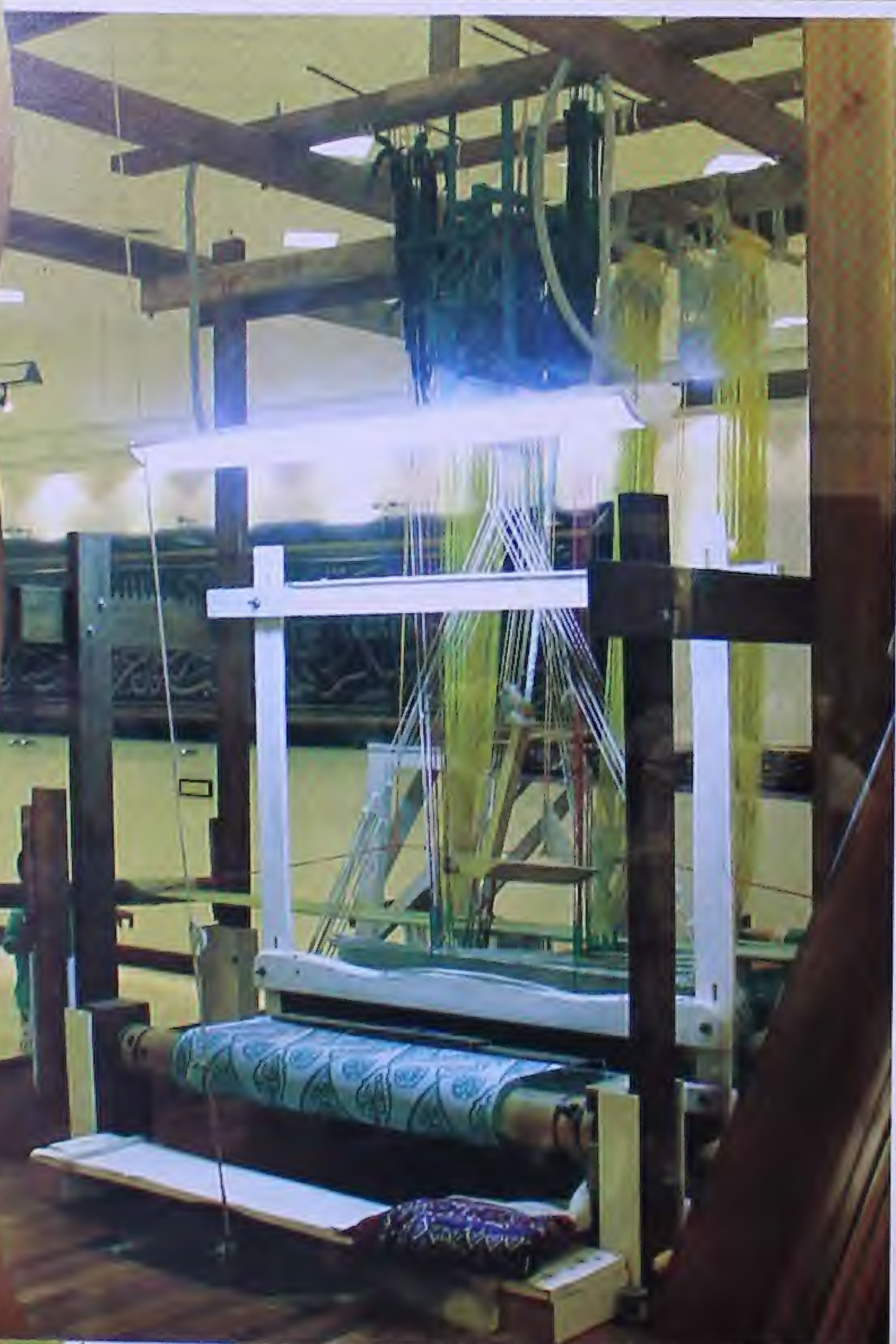
قدیم مقام ابراہیم کا خول جو اسلامک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے

مقام ابراہیم علیہ السلام ایک تاریخی مقام: سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کعبہ شریف کی تعمیر کر رہے تھے۔ جب دیواریں قدرے اونچی ہوگئیں اور ردہ اٹھانے میں دقت ہونے لگی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے فرزندار جمند سے فرمایا کہ کوئی پتھر تلاش کر کے لاؤ جس پر کھڑے ہوکر تعمیر کا کام جاری رکھ سکوں۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام تلاش کے بعد یہ پتھر اٹھا کر لے آئے اور آپ کے والد بزرگوار نے اسے سیڑھی کے طور پر استعمال کر کے دیوار پر پتھر رکھنے کا کام جاری رکھا۔ اللہ پاک کی قدرت کاملہ سے یہ پتھر خود بخود اتنا اونچا ہوتا جاتا جتنی اونچائی کی آپ کو ضرورت ہوتی تھی۔ اور خود بخود نیچے بھی ہوجاتا تھا۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا معجزہ بھی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہوا کہ آپ کے قدم مبارک ٹخنوں تک اس پتھر میں گڑ گئے یعنی آپ کے پاؤں کے نشان کو اس پتھر نے ہمیشہ کے لئے محفوظ کرلیا۔ جب آپ کعبہ شریف کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو آپ نے یہ پتھر کعبہ شریف کے سامنے باب کعبہ سے حجر اسود کی جانب رکھ دیا۔ یہ پتھر آج تک محفوظ ہے اور اسی مقام کو مقام ابراہیم کہتے ہیں۔ تفسیری مظہری میں جناب قاضی ثناء اللہ فرماتے ہیں کہ پتھر کی چٹان پر قدموں کے نشانات پڑ جانا اور چٹان کے اندر پاؤں کا ٹخنوں تک سما جانا، پھر پتھر میں اتنا بڑا گڑھا بن جانا یہ آثار انبیاء میں سے ہے اس اثر کا اتنے زمانے تک باقی رہنا اور دشمنوں کی کثرت (یہودی نصاریٰ) کے باوجود ہزاروں برس تک اس کا محفوظ رہنا کعبہ شریف کے قبلہ ہونے کا ایک کھلا ثبوت ہے۔ (حوالہ بیت اللہ کا تصویری البم)

مقام ابراہیم کا پرانا خول جو ملک فہد بن عبدالعزیز کے دور میں بنایا گیا تھا

قدیم مقام ابراہیم کے اندر موجود وہ بکس جس میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدموں کے نشان والا پتھر رکھا ہوا تھا اب یہ اس میوزیم میں محفوظ ہے

اسلامک میوزیم میں شیشے کے بکس میں محفوظ قدیم میزاب رحمت جو لکڑی کا بنا ہوا ہے اور اس کے بیرونی طرف سونے اور اندرونی طرف پیتل لگایا گیا ہے۔ یہ میزاب 1273 ھجری میں بنایا گیا تھا

میزاب رحمت وہ پرنالہ ہے جو خانہ کعبہ کی چھت میں برسات کے پانی کو خارج کرنے کیلئے شمالی رخ پر جانب حطیم بنایا گیا ہے یہ پرنالہ کوئی چھ فٹ لمبا ہے اوپر کا حصہ کھلا ہوا ہے۔ اس کی وضع مستطیل ہے۔ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ میزاب رحمت کے نیچے جو دعا مانگی جاتی ہے وہ قبول ہوتی ہے (حوالہ اخبار مکہ)

قدیم میزاب رحمت (وہ پرنالہ جس سے خانہ کعبہ کی چھت پر بارش کا پانی مطاف میں گرتا تھا)
نئے میزاب رحمت کے لگنے پر اس قدیم میزاب کو اس میوزیم میں منتقل کر دیا گیا

مسجد الحرام میں سب سے پہلے چراغ کا انتظام حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا

وہ قدیم لالٹین جو حطیم میں لگی ہوئی تھی آج یہ اس میوزیم میں محفوظ ہے

میوزیم میں لگی خانہ کعبہ کی تصویر جس میں زمزم کا تہہ خانہ بھی نظر آ رہا ہے، جسے اب بند کر دیا گیا ہے
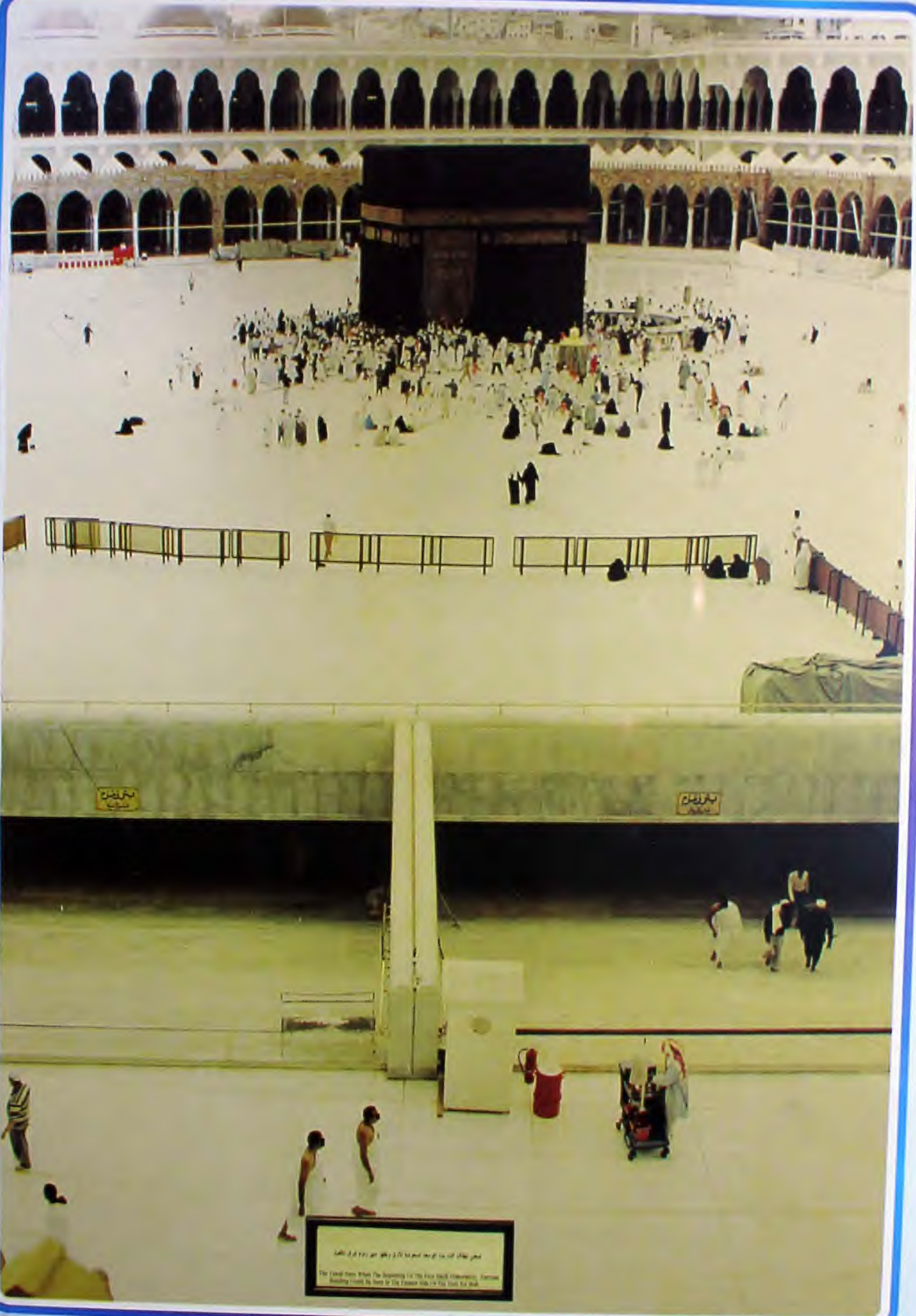
کعبۃ اللہ کا اندرونی منظر: کعبہ شریف میں لکڑی کے تین ستون ہین جن پر چھت ہے، ان کا قطر44 سینٹی میٹر ہے ہر دوستون کا درمیانی فاصلہ2,35 میٹر ہے دروازہ کے سامنے ہی ایک محراب ہے، ایسا معلوم ہوتا کہ یہ محراب عین اس جگہ پر بنا ہے جہاں رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز ادا فرمائی تھی، جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ خانہ کعبہ کے اندر تشریف لے جاتے تو دروازہ سے سیدھے آگے کی جانب اتنا چلتے کہ سامنے والی دیوار تقریباً تین ہاتھ (ڈیڑھ میٹر) رہ جاتی تو وہ دروازہ کی طرف پشت اور سامنے والی دیوار کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تاکہ اس جگہ پر نماز پڑھیں جہاں رسول اللہ ﷺ نے نماز ادا فرمائی جیسا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا تھا لیکن بیت اللہ شریف کے اندر کسی بھی جگہ نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ دروازہ کے داہنی طرف ایک زینہ ہے جو چھت کی طرف چڑھتا ہے، اس کا ایک دروازہ ہے جو "باب التوبہ" (توبہ کا دروازہ) سے معروف ہے اس پر ایک پردہ لٹکا رہتا ہے کعبہ کی دیواروں کی اندرونی جانب مضبوط اور خوبصورت رنگین سنگ مرمر لگایا گیا ہے۔ جس پر نہایت دلکش نقش و نگار بنے ہوئے ہیں، جس پر یہ عبارتیں لکھی ہوئی ہیں:

لَااِلٰہ اِلَّااللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ[آل عمران: ۹۶]قَدۡ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجۡھِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبۡلَۃً تَرۡضٰھَا فَوَلِّ وَجۡھَکَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ[بقرہ: ۱۴۴]یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَام

ترجمہ: یقیناً سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کیلئے مقرر کیا گیا یہی وہ گھر ہے جو مکہ میں ہے اس کی حالت یہ ہے کہ یہ برکت والا ہے اور اقوام عالم کیلئے موجب ہدایت ہے۔ بیشک ہم آپ کا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا ملاحظہ کر رہے تھے سو ہم آپ کو اسی قبلہ کی جانب پھیر دیں گے جس کو آپ پسند کرتے ہیں بس اب آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے۔

کعبۃ اللہ کے پردہ کا عرض ۵۰،۷ میٹر ہے، چونکہ یہ کعبہ شریف کے اندر ہے جہاں دھوپ و بارش اور گرد و غبار کا گزر نہیں اس لئے یہ پردہ تقریباً تین سے پانچ سال کی مدت میں بدلا جاتا ہے، سب سے پہلا اندرونی پردہ مکہ مکرمہ کے کارخانہ میں **1403** ہجری میں تیار کیا گیا، کعبہ شریف کے اندر ایک بڑا صندوق بھی ہے جس میں کعبہ کے ہدایا محفوظ ہیں (لارج المسکی ص ۱۵۷، مصنع کسوۃ الکعبۃ ص ۱۳۷، التاریخ القویم ۲، ۵۸۲، قصۃ التوسعۃ الکبری ص ۱۱۷) حوالہ تاریخ مکہ مکرمہ ۵۶

ایک بزرگ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کعبہ کے اندر داخل ہوئے تھے......؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ پاؤں اس قابل بھی نہیں کہ میرے رب کے گھر کے چاروں طرف پھریں تو میں ان کو اس قابل کہاں سمجھتا ہوں کہ اس پاک گھر کے اندر ان کو داخل کروں مجھے ان کا حال معلوم ہے یہ کہاں کہاں چلے پھرے اور کس کس برے ارادہ سے چلے ہیں

(اتحاف) بحوالہ فضائل حج ص**107**

خانہ کعبہ کے اندر لگنے والا قدیم پلر جو آج اس میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے

سب سے پہلے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے خانہ کعبہ کی چھت کے لئے لکڑی کے ستون نصب کرائے

مسجد الحرام کے قدیم پلر

خانہ کعبہ کا قدیم پلر

بارہویں ھجری میں مسجد حرام میں لگنے والے پلر کا ٹکڑا جو گرینائیٹ کا بنا ہوا ہے

خانہ کعبہ کا ایک اور قدیم دروازہ

1201 ھجری میں لگنے والے مسجد حرام کے قدیم نقش ونگار جواب مکہ میوزیم میں محفوظ ہیں

مسجد حرام کا قدیم پلر

خانہ کعبہ کا قدیم شہتیر

خانہ کعبہ کی چھت کو سہارا دینے والے 3 شہتیروں میں ایک شہتیر پلر کا قدیم ٹکڑا جو 65 ھجری میں بنایا گیا تھا

اسلامک میوزیم میں موجود شیشے کا بکس جس میں خانہ کعبہ کی قدیم چابی،
شہتیر اور حجر اسود کے برابر میں سپاہی کے کھڑا ہوانے کا قدیم بینچ محفوظ ہے

میوزیم میں لگی مسجد حرام کی قدیم تصویر

حجر اسود کے ایک جانب لگنے والا قدیم بینچ جس پر سپاہی کھڑا ہوتا تھا اور حجر اسود کو بوسہ دینے والے اژدھام کو کنٹرول کرتا تھا، آج یہ بینچ اس میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے
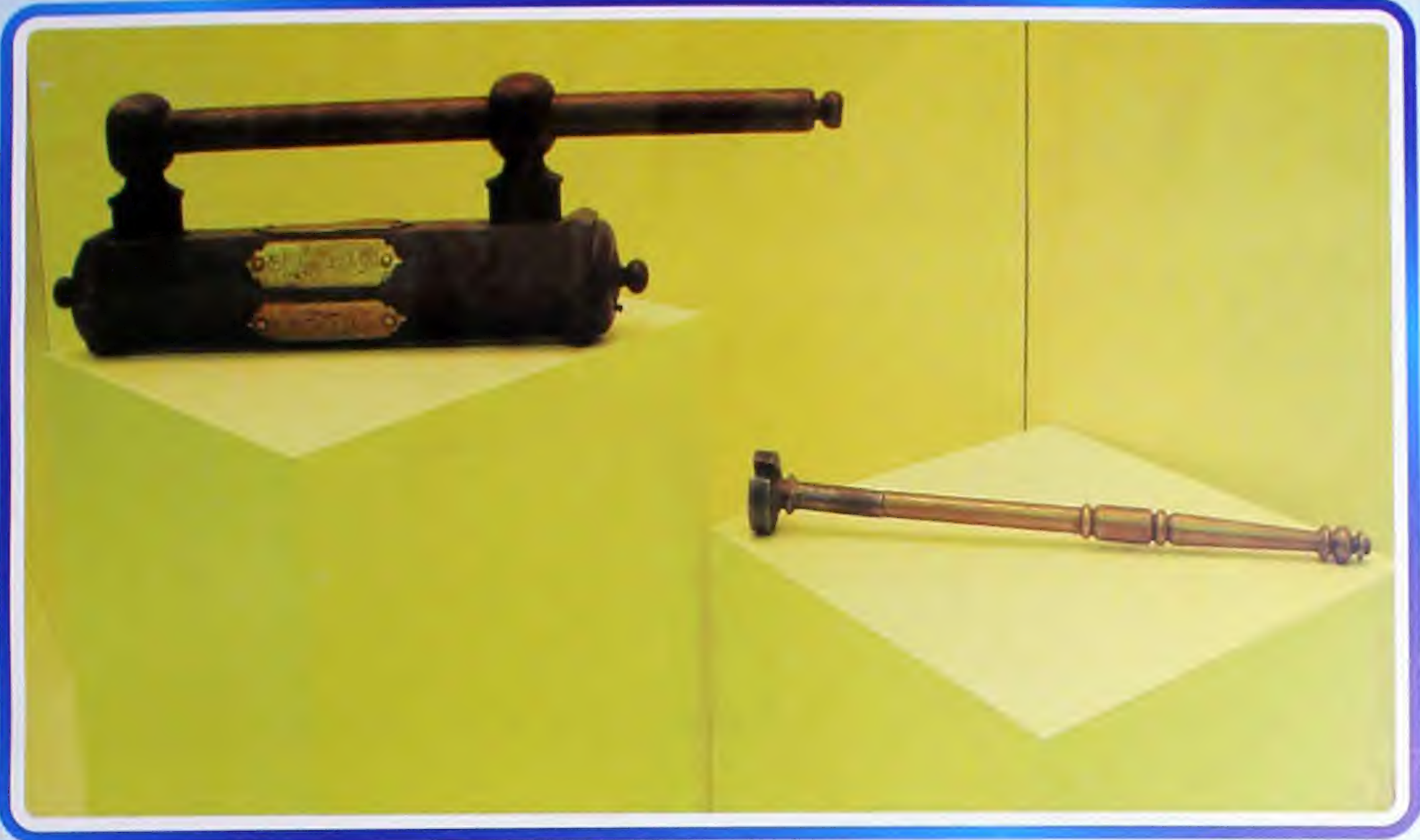
خانہ کعبہ کا قدیم تالا اور چابی جو سلطان حمید دوم کے زمانے میں 1309 ھجری میں بنائی گئی تھی

خانہ کعبہ کے اندر رکھی جانے والی قدیم میز جو لکڑی کی بنی ہوئی ہے۔ آج یہ میز اس میوزیم میں محفوظ ہے یہ میز باب کعبہ سے اندر بائیں جانب رکھی ہوئی تھی جس پر حریرہ کا پردہ پڑا ہوا تھا اس کے اوپر سبز اطلس کی ایک تھیلی میں کعبہ شریف کی کنجیاں رکھی ہوئی تھیں (حوالہ: تاریخ حرمین ندوی ص 97، تاریخ مکۃ المکرمہ =253)

مسجد حرام کے قدیم منبر کی مختلف زاویوں سے لی گئی تصاویر

مسجد حرام کا قدیم منبر جو 1240 ھجری میں بنایا گیا

مسجد حرام کے قدیم منبر کی مختلف زاویوں سے لی گئی تصاویر

خانہ کعبہ کا قدیم منبر

خانہ کعبہ کی انمول چابی: کعبہ کے دروازہ کی چابی سب سے پہلے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے پاس رہی پھر آپ کے بیٹے ثابت اور ان کی اولاد کے قبضہ میں رہی، اس کے بعد حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے سسرالی رشتہ دار قبیلہ جرہم کے پاس منتقل ہوگئی۔ پھر قبیلہ خزاعہ سے ہوتے ہوئے یہ عظیم شرف قصی بن کلاب کو نصیب ہوا جو آپ ﷺ کے چوتھے دادا تھے، پھر ۸ھ میں مکہ مکرمہ فتح ہوا تو آپ ﷺ نے عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے چابی لے کر کعبۃ اللہ کا دروازہ کھولا، اندر تشریف لے گئے پھر باہر آ کر عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو کلید کعبہ عنایت کی اور فرمایا: ''یہ چابی لو اور اے طلحہ کی اولاد! اب یہ تمہاری نسل میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گی اس کو تم سے کوئی نہ لے سکے گا سوائے کسی ظالم کے۔ آج 1400 سال گزرنے کے بعد بھی کنجی کعبہ اسی خاندان کے پاس ہے، آجکل اس چابی کی لمبائی چالیس سینٹی میٹر ہے، جو ایک ریشم کے تھیلے میں محفوظ ہے، جس پر خالص سونے کا کام کیا ہوا ہے اور یہ تھیلا ہر سال بدلا جاتا ہے جس کی تیاری مکہ مکرمہ میں ہوتی ہے اور تھیلے کے ایک جانب یہ عبارت لکھی ہوئی ہے ''**اَمَرَ بِصُنعِه خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ فَهْدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ آلِ سَعُود حَفِظَهُ اللهُ**'' یہ تھیلا خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز کے فرمان پر تیار کیا گیا ہے۔ (مصنع کسوۃ الکعبہ ۴۸ بحوالہ تاریخ مکہ)

خانہ کعبہ کا قدیم تالا اور قدیم چابی

خانہ کعبہ کی قدیم دھوپ گھڑی

مسجد حرام کے مینار کا قدیم کلس

زیرِنظر تصویر اس خوش قسمت میز کی ہے جو کسی زمانے میں خانہ کعبہ کے اندر رکھے جانے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ اب یہ اس میوزیم میں محفوظ ہے

کعبہ شریف کا دروازہ: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبۃ اللہ کی تعمیر فرمائی تو کعبہ کے دروازے زمین کے برابر بنائے تھے لوگ مشرقی دروازہ سے داخل ہوتے اور مغربی دروازہ سے باہر آجاتے، واضح رہے کہ دونوں دروازوں پر کوئی ایسی چیز نہ تھی کہ ان کو بند کیا جاسکے تا آنکہ یمن کے ایک بادشاہ اسعد تبع ثالث نے ایک فٹ کا دروازہ لگوادیا جو بوقت ضرورت کھولا اور بند کردیا جاتا، اور مشرقی دروازہ کو زمین سے بلند کرکے دو فٹ کا دروازہ لگادیا گیا، جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یہ دروازہ اونچا کیوں ہے؟ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جواب دیا: تمہاری قوم کے لوگوں نے ایسا کیا تاکہ جس کو چاہیں داخلہ کی اجازت دیں اور جس کو چاہیں روک دیں، اگر تمہاری قوم جاہلیت کے زمانہ سے قریب نہ ہوتی، اور مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ ان کے دل کسی تبدیلی کو قبول نہ کریں گے تو میں حطیم کو بیت اللہ کی تعمیر میں شامل کردیتا۔ اور دروازہ بھی زمین کے برابر بنادیتا۔

صحیح بخاری کتاب الحج حدیث ۱۵۸۴

خانہ کعبہ کا قدیم در دروازہ

خانہ کعبہ کا قدیم دردوازہ

باب کعبہ میں خالص سونے کی تختیاں لگی ہوئی ہیں جس کی لاگت 1399ھ کے حساب سے ایک کروڑ چونتیس لاکھ بیس ہزار ریال تھی جبکہ 280 کلو سونا اس کے علاوہ ہے

زمزم کے کنویں کا قدیم جنگلہ جو 1299 ہجری کا ہے

حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ کو لے کر مکہ مکرمہ تشریف لائے تو کچھ پانی اور کھجور کا توشہ ان کو دیکر واپس چلے گئے، جب یہ توشہ ختم ہوا اور ماں بیٹا پیاس سے بیتاب ہوگئے تو حضرت ہاجرہ صفا پہاڑی پر اس غرض سے چڑھیں کہ شاید کوئی آدم زاد نظر آجائے مگر کوئی نظر نہ آیا اسی پریشانی کے عالم میں صفا، مروہ کے درمیان چکر لگاتی رہیں، ساتویں بار مروہ پر تھیں کہ ایک آواز سنائی دی آکر دیکھا تو فرشتہ نے اپنے پر زمین پر مارے جس کی وجہ سے پانی نکل آیا۔ حضرت ہاجرہ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو پانی پلایا اور پھر اپنی پیاس بجھائی۔ اس کنویں پر لگا ہوا خول جو کہ آج مکہ میوزیم کی زینت بنا ہوا ہے

فضائل آب زم زم: 1۔ یہ وہ مبارک پانی ہے جس میں موت کے علاوہ ہر چیز کی شفا ہے 2۔ یہ جس نیت سے پیا جائے اللہ وہ پوری فرماتا ہے 3۔ اسی پانی سے فرشتوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک دل دھویا تھا

اسلامک میوزیم مکہ میں رکھا گیا زم زم کے قدیم کنویں کا اوپری جنگلہ

زمزم کے قدیم کنویں کی تصویر جو میوزیم میں لگی ہوئی ہے

مسجد الحرام کے نیچے تہ خانہ میں موجود زم زم کا اصلی کنواں یہ قدیم تصویر میوزیم میں لگی ہوئی ہے اب یہ
کنواں بند کر دیا گیا اس کی زیارت خاص لوگ ہی کرتے ہیں

خانہ کعبہ کی قدیم تصویر جس میں فرش پر زمزم کے کنویں کی نشاندہی کیلیے ''بئر زم زم'' لکھ کر اس کے گرد دائرے کا نشان بنایا ہوا ہے

حضرت اسمعیل علیہ السلام کی یادگار چشمہ آب بقا ''زمزم'' ہے۔ ارشاد نبوی ہے یہ جبرئیل علیہ السلام کے پر کی ضرب سے نکلا ہوا ہے اسمعیل کی سبیل کا پانی ہے۔ اسی برکت سے مکہ کی بستی آباد ہو کر ''ام القری'' بن گئی۔ اس کنویں پر اک عرصہ تک دو منزلہ عمارت تھی جو تصویر میں موجود ہے۔ یہ مسجد حرام کی ایک نایاب تصویر ہے۔

زمزم کا پانی بھرنے کیلئے استعمال ہونے والا قدیم ڈول جو 1302 ھجری میں بنایا گیا

زمزم کے پانی کیلئے استعمال ہونے والا بکرے کی کھال سے بنا مشکیزہ

زم زم کا پانی بھرنے کیلئے استعمال کی کیے جانے والے قدیم برتن جواب مکہ میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں
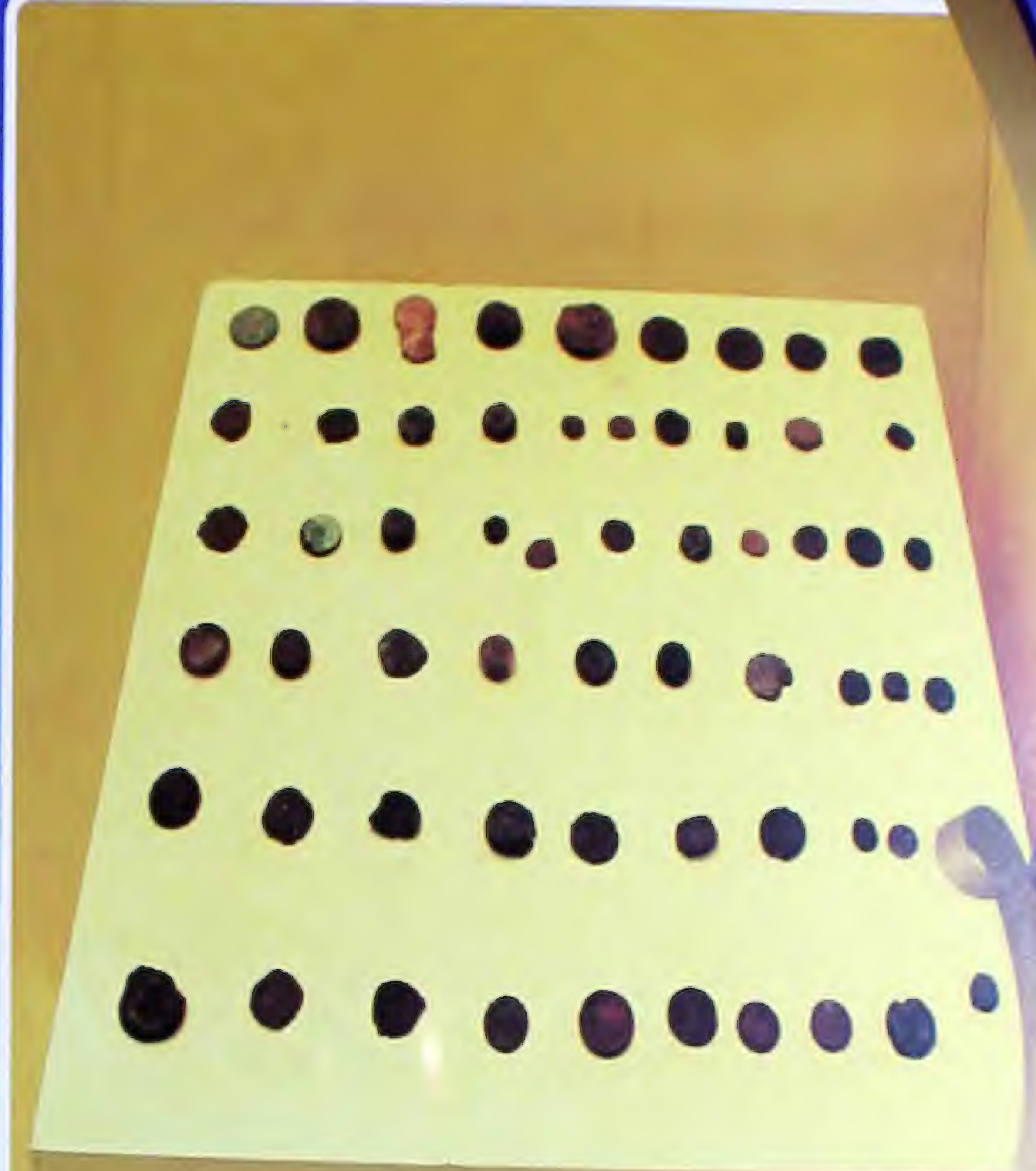
OLD METTAL COINS TOKEN FROM ZAMZAM
WELL DURING CLLEANING WORKS

صفائی کے دوران زمزم کے کنویں سے ملنے والے قدیم سکے

زمزم کے پانی کیلئے استعمال ہونے والی پیتل کی بنی قدیم کیتلی جو 1318 ھجری میں بنائی گئی

زمزم کے پانی پینے کیلئے استعمال ہونے والی قدیم اشیاء

زمزم کا پانی پینے کے لئے استعمال کی جانیوالی قدیم پیالیاں، صراحیاں اور وہ
قدیم سکے جو زمزم کے کنویں کی صفائی کے دوران کنویں سے برآمد ہوئے
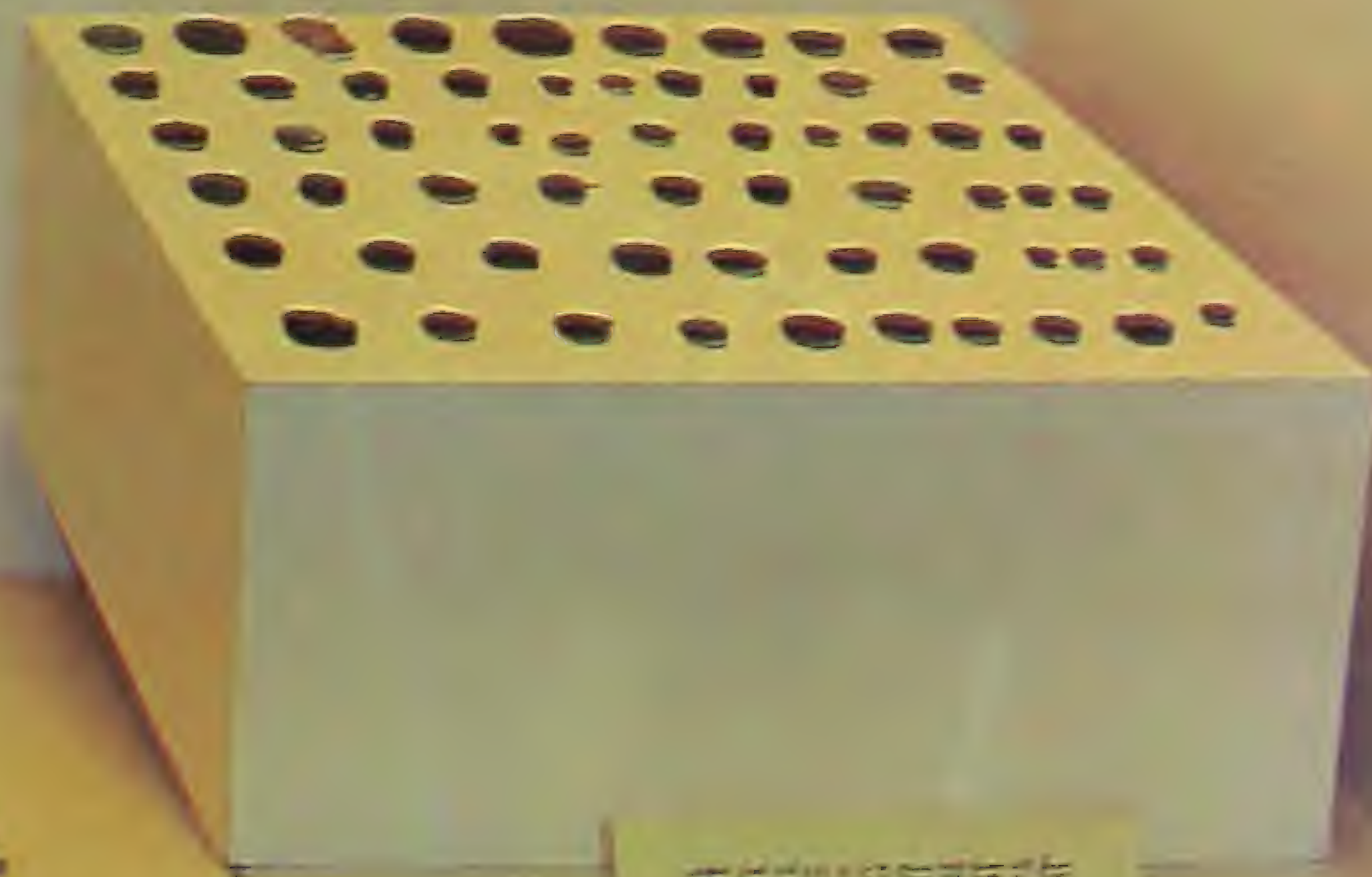
مسجد حرام کی قدیم گھڑی

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں لکھے گئے مصحف عثمانی کا ایک نسخہ جو اسلامک میوزیم مکہ میں محفوظ ہے

مسجد نبوی کا قدیم دروازہ جو ملک عبدالعزیز کے دور حکومت میں بنایا گیا

مصحف عثمانی کی ایک کاپی

مسجد نبوی میں منبر عثمانی کا قدیم دروازہ جو سلطان مراد خان کے حکم پر بنایا گیا

میوزیم میں موجود قدیم خوبصورت نقش ونگار سے مزین پتھر جو مسجد نبوی یا مسجد حرام کی دیواروں پر لگے تھے

مسجد نبوی کی قدیم تصویر جس میں مسجد نبوی کا دروازہ اس پر لٹکا ہوا پردہ اور کھڑکیاں نظر آرہی ہیں

میوزیم میں رکھا گیا مسجد نبوی کا ماڈل

میوزیم میں لگی مسجد حرام کی قدیم تصاویر

الله

لا اله الا الله الملك الحق المبين

مسجد نبوی کے منبر اور محراب کے درمیان لگی قدیم ڈیزائن

مسجد نبوی میں منبر اور محراب کے درمیان لگا پیتل کا دروازہ نما ڈیزائن جس میں اللہ اور
قرآنی آیت خوبصورت خطاطی میں لکھی ہوئی ہے۔ یہ 1277 ھجری میں بنایا گیا

شمسی پتھر کی بنی تختی جس پر سلطان قاتیبائی کا نام نقش ہے۔ کسی زمانے میں یہ مسجد حرام میں لگی ہوئی تھی آج اس میوزیم میں محفوظ ہے

شمسی پتھر کی بنی تختی جس پر بسم اللہ اور تین قل لکھے ہوئے ہیں۔ یہ تختی بارھویں صدی عیسوی میں بنائی گئی اور مسجد حرام میں لگائی گئی تھی

مکہ میوزیم میں موجود قدیم منقش جالی کا ٹکڑا

مسجد نبوی میں قبلہ کی دیوار کے اوپری طرف بنی قدیم کھڑکی کی کھینچی ہوئی تصویر جو کہ میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے

مسجد حرام کے نقش و نگار

وہ خوش نصیب کھڑکی جو کسی زمانے میں مسجد نبوی میں قبلہ کی دیوار کے اوپری طرف لگی تھی، آج یہ اس میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے

قدیم گول تختی جس پر بسم اللہ اور سورۃ اخلاص لکھی ہے

عباسی خلیفہ ابو جعفر المنصور المستنصر باللہ کے دور میں مسجد حرام میں لگائی جانیوالی پتھر کی تختی

مسجد حرام میں لگنے والی پتھر کی بنی تختی جو 1028 ھجری میں بنائی گئی جو کہ مکہ میوزیم میں محفوظ ہے

شمسی پتھر کے بنے نقش ونگار جو مسجد حرام یا مسجد نبوی میں لگے ہوئے تھے آج اس میوزیم کی زینت بنے ہوئے ہیں

میوزیم میں شیشے کے بکس میں محفوظ حرم کے دروازے کا قدیم کنڈا اور مینار کا اوپری حصہ

چاند کا کلس جو کہ 1299 ھجری میں مسجد حرام یا مسجد نبوی کے مینار پر لگا ہوا تھا

مسجد نبوی کے دروازے کا قدیم کنڈا

1331 ھجری کے مصحف کی کاپی

پیتل کا بنا ہوا مسجد حرام یا مسجد نبوی کے مینار کا اوپر کا حصہ

میوزیم میں رکھے گئے قرآن کریم کے قدیم نسخے

میوزیم میں رکھے گئے قرآن پاک اور قدیم کتابوں کے نسخے
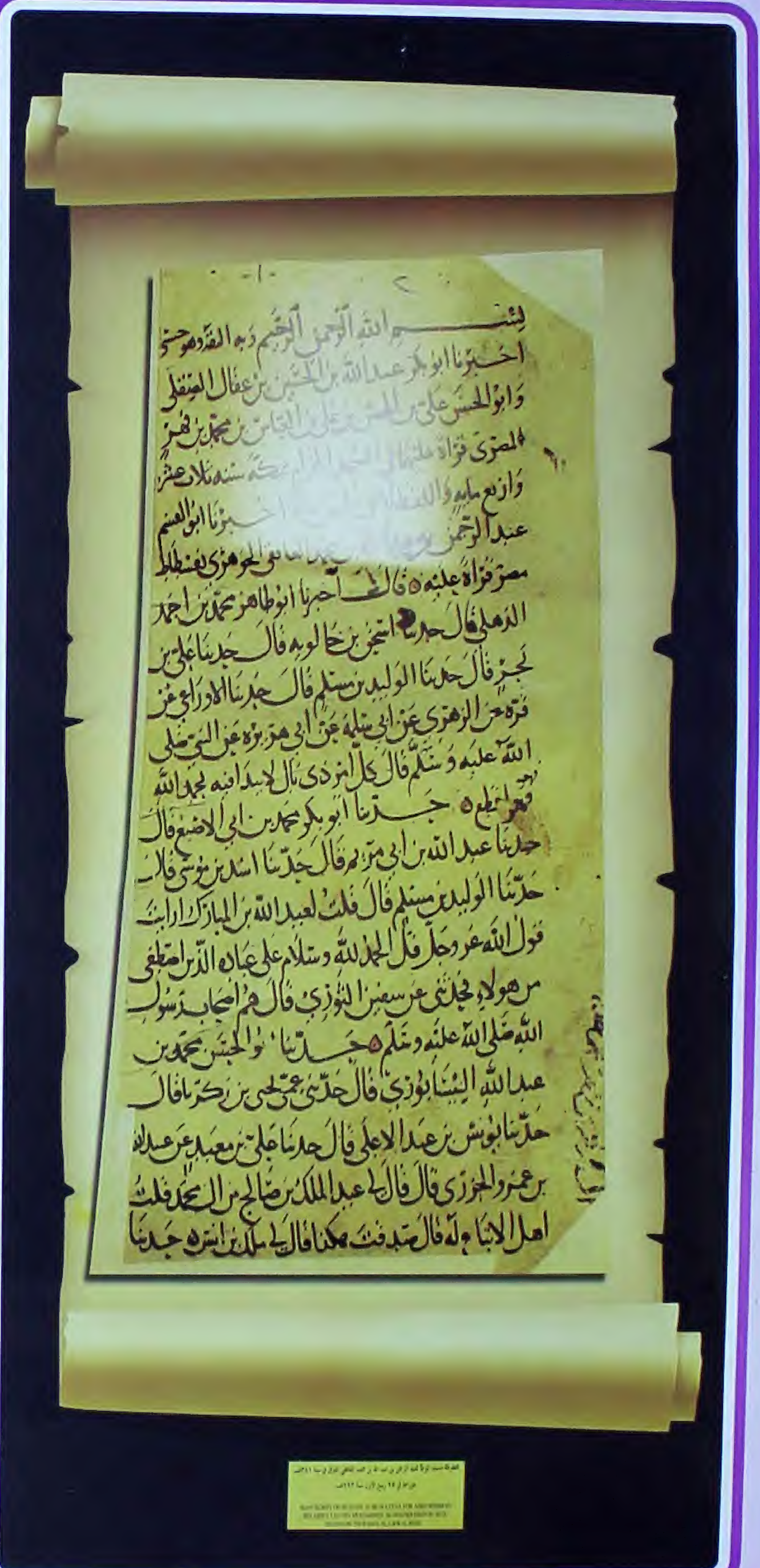
تیرھویں صدی ھجری میں امام بیضاوی کی لکھی گئی تفسیر کی کتاب جس کا نام ''انوار التنزیل اسرار التاویل'' تھا کا قدیم نسخہ
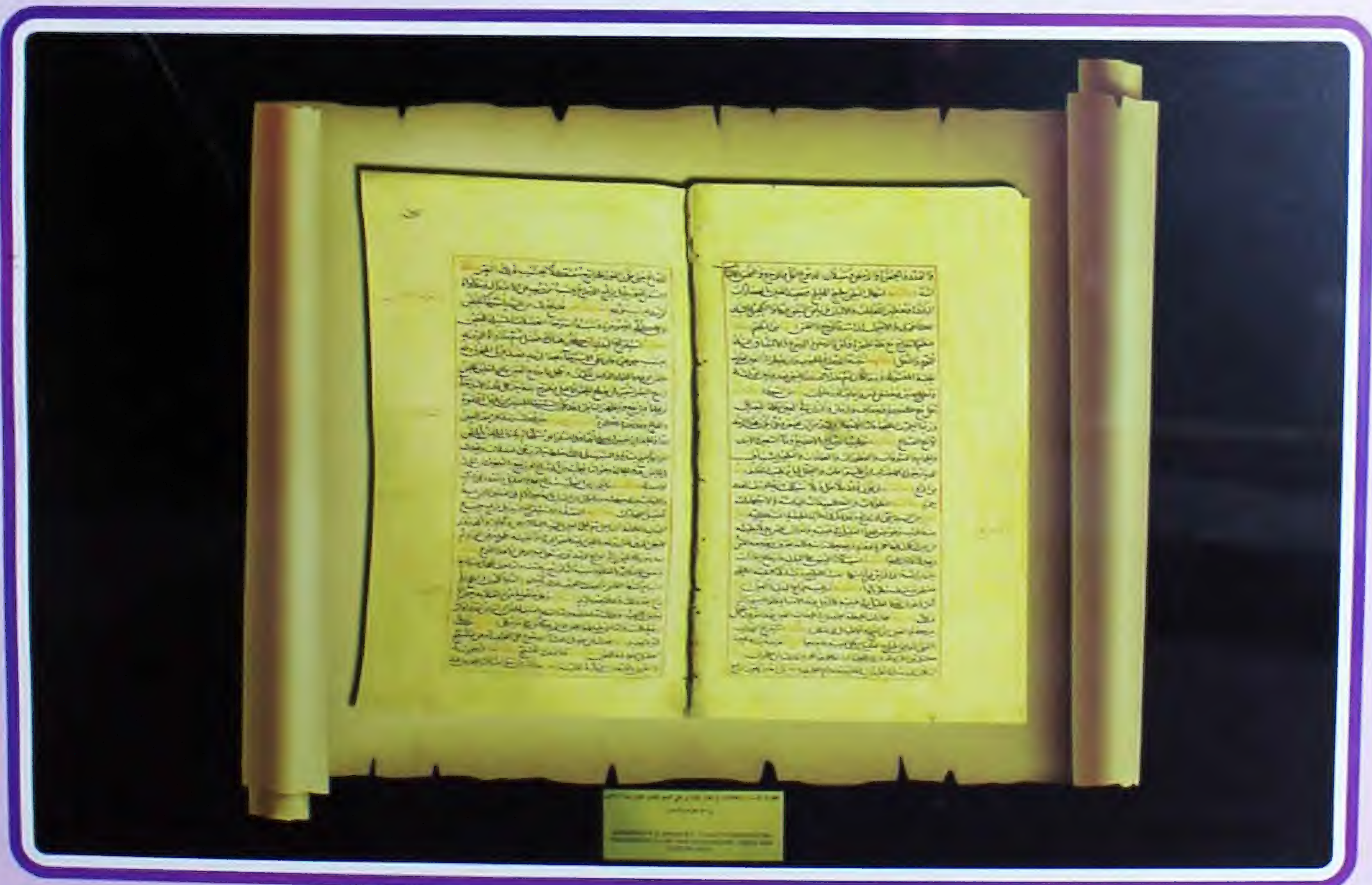
محمد بن علی سمرقندی کی طب پر لکھی گئی ''الاسباب والعلامات'' نامی کتاب کا مخطوطہ

قدیم لالٹین اور نقش ونگار والی بتیاں

میوزیم میں موجود مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی قدیم لالٹینیں

میوزیم میں لگی ہوئی تختیاں جو کبھی مسجد حرام میں لگی ہوئی تھیں
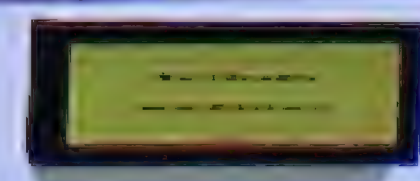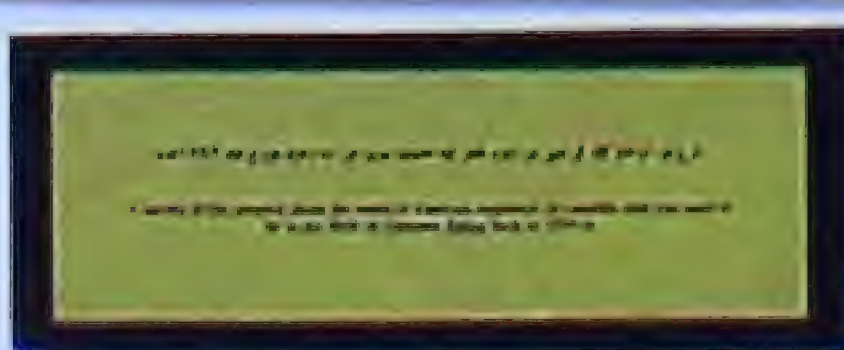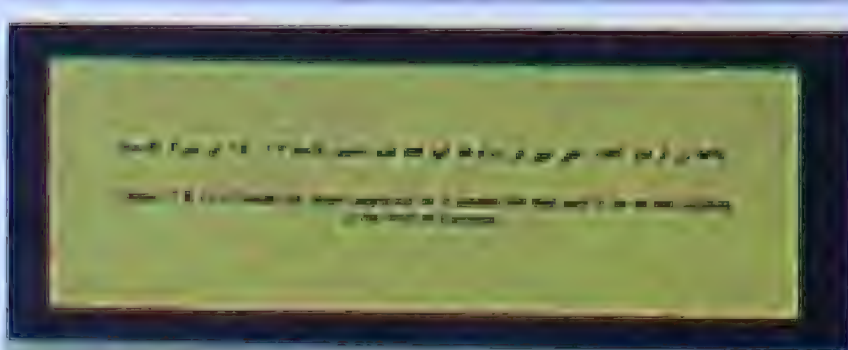
میوزیم میں لگی تختی جس پر قرآنی آیت لکھی ہوئی ہے کبھی یہ مسجد حرام میں نصب تھی

میوزیم میں لگی ہوئی تختی جس پر عثمانی خلیفہ سلطان عبدالحمید خان کا نام لکھا ہے۔ یہ تختی مسجد حرام میں زمزم کے کنویں کی عمارت پر لگی ہوئی تھی

میوزیم میں لگی تختی جس پر زمزم کے بارے میں حدیث درج ہے۔ یہ تختی کبھی مسجد حرام میں زم زم کی سبیل کے اوپر لگی ہوئی تھی

مسجد حرام کے قدیم نقش ونگار کی تختی

مسجد حرام میں بنی زمزم کی قدیم سبیل کی کھینچی ہوئی تصویر جو آج اس میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہے

مسجد نبوی میں لگی ہوئی قدیم گھڑی اور نقش ونگار

مسجد نبوی کے قدیم نقش ونگار

مسجد نبوی کی قدیم گھڑی جو 1277 ھجری میں مسجد نبوی میں لگائی گئی تھی

میوزیم میں موجود مینار کا قدیم اوپری حصہ
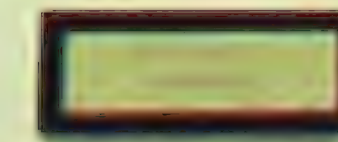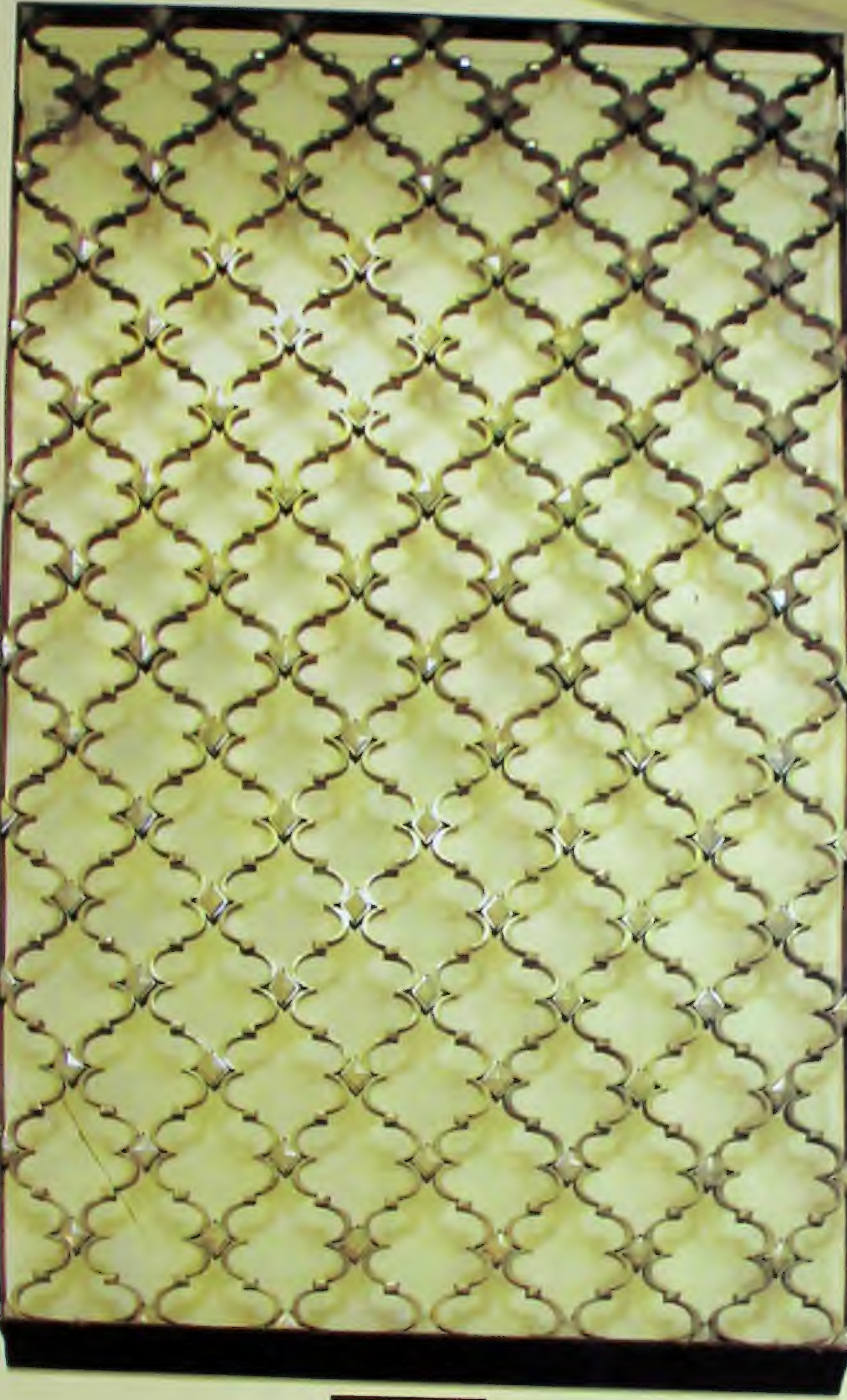
مسجد نبوی کی قدیم کھڑکیاں جواب میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہیں

مسجد الحرام کے قدیم نقش ونگار کے مختلف حصے

میوزیم میں موجود مسجد حرام اور مسجد نبوی کی تصاویر والا کمرہ

سنگ مرمر سے بنے مسجد حرام کے دروازے کا قدیم فریم جو 984 ھجری میں مسجد حرام میں لگا ہوا تھا۔ آج اس میوزیم میں محفوظ ہے

مسجد حرام اور مسجد نبوی کی تصاویر جو مکہ میوزیم کی زینت بنی ہوئی ہیں
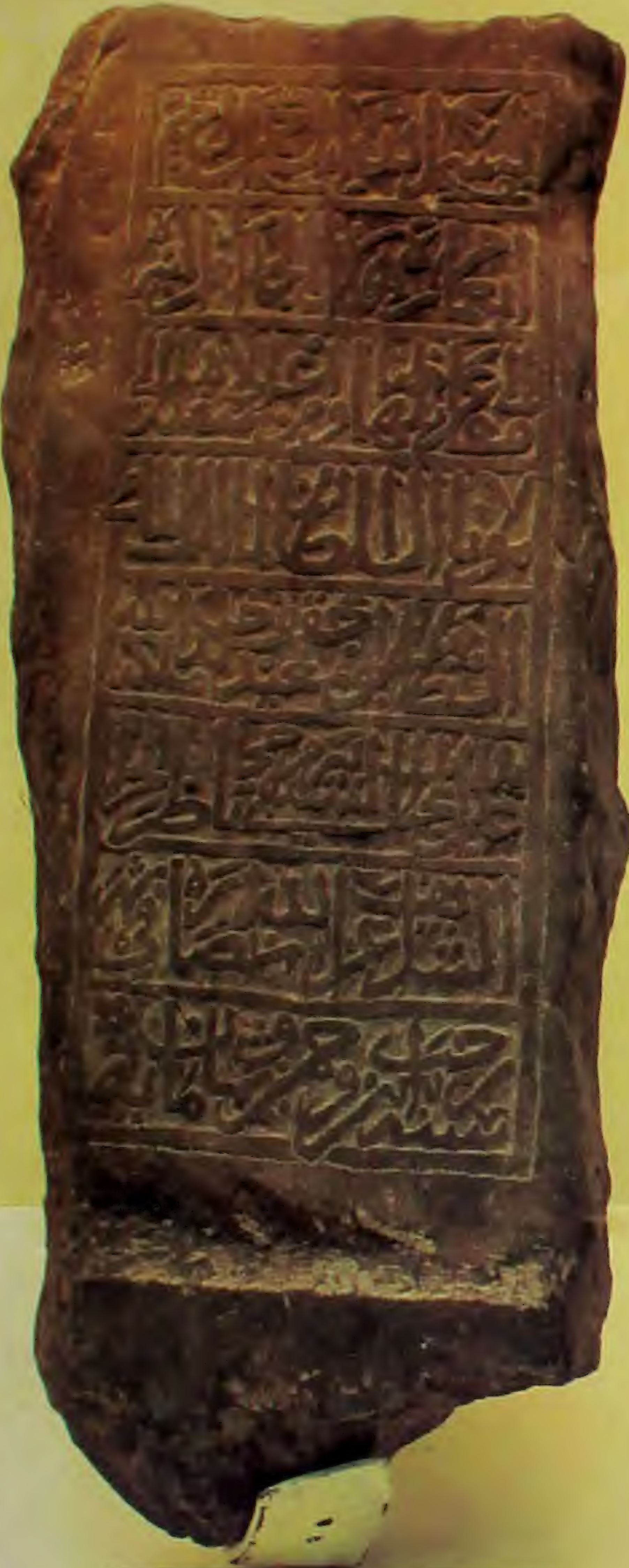
نص تأسيسي على الحجر يؤرخ لأعمال السلطان المملوكي أبو سعيد جقمق في المسجد الحرام عام ٨٥٢هـ

Inscriptions on stone recording the contributions of the Mamluki Sultan Abu Sa'ud Jaqmaq in 852 H.

نص تأسيسي على الرخام يؤرخ لعمارة الباب الشريف وما احترق من الحرم الشريف في عهد السلطان المملوكي الناصر فرج بن برقوق عام ٨٠٤هـ

Inscription on marble marking the date for the construction of the honorable door and the parts of the Holy Mosque that were damaged by fire during the reign of the Mamluki Sultan An-Nasir Faraj Bin Barqoq in the year 804 H.

مسجد حرام کے قدیم نقش ونگار جو مکہ میوزیم میں محفوظ ہیں

میوزیم میں موجود اللہ، محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اور چاروں خلفاء کے نام کی تختیاں
جو 1299 ھجری میں مسجد حرام میں لگی
ہوئی تھیں

مسجد حرام کے قدیم نقش ونگار جن پر عربی عبارات درج ہیں

میوزیم میں لگی مسجد حرام اور مسجد نبوی کی تصاویر

16 خوبصورت انمول نادر تصویری البم کا یادگار تحفہ

01	تبرکات نبوی ﷺ کا تصویری البم
02	تبرکات انبیاء علیہم السلام کا تصویری البم
03	مقامات انبیاء علیہم السلام کا تصویری البم
04	تبرکات خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کا تصویری البم
05	تبرکات صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کا تصویری البم
06	تبرکات اولیاء رحمہم اللہ تعالیٰ کا تصویری البم
07	عذاب الٰہی کا تصویری البم
08	حیوانات قرآنی کا تصویری البم
09	پرندے قرآن کی روشنی میں تصویری البم
10	علامات قیامت کا تصویری البم (جدید)
11	انمول جواہرات کا تصویری البم (جدید)
12	مقدس مقامات کا تصویری البم (جدید)
13	اسلامی زیارات کا تصویری البم (جدید)
14	آثار نبوی ﷺ کا تصویری البم (جلد آرہا ہے)
15	مکہ میوزیم کا تصویری البم (جلد آرہا ہے)
16	اللہ کی نشانیوں کا تصویری البم (جلد آرہا ہے)

باب نمبر 2

غلاف کعبہ کی تیاری والے کارخانہ کی زیارت

غلاف کعبہ کی تیاری والے کارخانہ کی زیارت

سعودی حکومت کے بانی جلالۃ الملک عبدالعزیز آل سعود نے 1357ھ میں غلاف کعبہ تیار کرنے کے لئے مکہ مکرمہ میں ایک کارخانے کی بنیاد رکھی 1392ھ بمطابق 1972ء میں سعودی حکومت نے اس کارخانہ کو جدید مشینوں اور آلات کے ذریعہ جدید ترین کارخانہ بنانے کا فیصلہ کیا تو شاہ فہد نے "جو اس وقت وزیر داخلہ تھے" اس کی بنیاد رکھی اور پھر اس کام کی تکمیل پر انہوں نے ہی 1395ھ بمطابق 1975ء میں اس کا افتتاح کیا۔ اب یہ کارخانہ کپڑا بنانے اور اسے رنگنے کے جدید ترین آلات سے مزین ہے۔ تاہم کڑھائی وغیرہ کا کام ہاتھوں سے انجام دیا جاتا ہے کہ ہاتھ کی کاریگری ایک انسانی کمال اور فنی ورثہ تصور ہوتا ہے۔ اس کارخانہ میں کعبہ کے اندرونی غلاف، حجرۂ شریفہ (مدینہ منورہ) کے پردے، اور مملکت سعودیہ کے جھنڈے کی تیاری کا کام بھی ہوتا ہے۔ نیز اس کارخانہ میں سرکاری مہمانوں کے تحائف کیلئے کچھ ایسے ٹکڑے بھی تیار کئے جاتے ہیں جن کی کشیدہ کاری غلاف کعبہ کے مشابہ ہوتی ہے یہ کارخانہ ایک لاکھ مربع میٹر رقبہ پر بنا ہوا ہے، ملازمین کی تعداد 240 سے زیادہ ہے 1414ھ سے اس کارخانہ کا نظم و نسق حرمین شریفین کی انتظامیہ کمیٹی "**الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام و المسجد النبوی**" کے سپرد ہے

قابل نظارہ ہے کعبہ کے پردے کی بہار ہر طرف سے جھومتی کالی گھٹا آنے لگی

بحوالہ مصنع کسوۃ الکعبۃ المشرفۃ ص 18، ص 48، تاریخ الکعبۃ المعظمۃ ص 249 ص 297، قصۃ التوسعۃ الکبریٰ 125

مکہ سے جدہ روڈ والے راستہ میں غلاف کعبہ کا کارخانہ ہے جو کہ "کسوۃ الکعبۃ" کے نام سے مشہور ہے یہاں بیت اللہ کا غلاف بنتا ہے یہ ریشم کے دھاگے سے بنتا ہے اور اس پر جو لکھائی ہوتی ہے وہ سونے کے تاروں سے ہوتی ہے، اس وقت یہ غلاف بہت وزنی ہوتا ہے اس کے اوپر سات سو کلوگرام ریشم لگتا ہے، اور اس کا کل وزن دو ٹن کے قریب بن جاتا ہے، یہ دو ٹن وزنی لباس ہر سال بیت اللہ کو پہنایا جاتا ہے۔

30 ذیقعدہ 1399ھ مطابق 22، اکتوبر 1979ء کی شائع شدہ خبر کے مطابق شاہ خالد بن عبدالعزیز آل سعود نے جو غلاف کعبہ شریف کی نذر کیا اس پر حسب ذیل لاگت آئی ہے

غلاف کعبہ: غلاف پر مجموعی اخراجات، 60 لکھ سعودی ریال کا تخمینہ ہے (تقریبا دو کروڑ چالیس لاکھ روپیہ) گیارہ ماہ کی مدت میں غلاف تیار ہوا جس میں 80 کلوگرام ریشم 300 کلوگرام سونا اور چاندی اور استر کے علاوہ 658 میٹر کپڑا استعمال ہوا۔ یہ غلاف 14 میٹر لمبے 47 ٹکڑوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ غلاف پر 16 ٹکڑوں کی پٹی لگائی گئی ہے جس پر سونے اور چاندی کی تاروں سے قرآن مجید کی آیات مرصع کی گئی ہیں۔ جب کہ دروازہ کا پردہ (برقع کعبہ) 4 میٹر چوڑا اور 7.5 میٹر لمبا ہے۔ اسے مکمل طور پر سونے اور چاندنی کی کامدانی (وہ ریشمی کپڑا جس پر کام کیا گیا ہے) سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں 120 کلوگرام سونا اور چاندی استعمال ہوا۔ یہ پردہ بیت اللہ کے نئے طلائی دروازے پر لگایا جاتا ہے۔ اس سے قبل 1363ھ میں دروازہ نصب کیا گیا تھا۔ نئے دروازہ پر 180 کلوگرام سونا استعمال کیا گیا ہے۔

بحوالہ تاریخ مکہ مکرمہ 189

الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوی

مصنع کسوة الكعبة المشرفة

سعودی کارخانہ غلاف کا تعارف: خادم حرمین شاہ عبد العزیز نے 1972 میں کارخانہ تیار کروایا
یہ کارخانہ ایک لاکھ مربع میٹر رقبہ پر بنا ہوا ہے۔ کام کرنے والوں کی تعداد 240 ہے

مکہ معظمہ کے "دارالکسوہ" میں تیار ہونے والے سنہری حزام (پٹیوں) کے فوٹو۔ان کی کڑھائی میں 300 کلو چاندی اور سونا 800 کلو ریشم استعمال ہوا ہے۔غلاف کی تیاری پر 1991ء میں ایک کروڑ ستر لاکھ ریال خرچ ہوئے

غلاف کعبہ کی بنائی کا منظر۔ کعبۃ اللہ کیلئے سب سے پہلا غلاف حضرت اسماعیلؑ نے بنایا تھا۔ بیت اللہ شریف کے غلاف کے ٹکڑوں پر چاندی اور سونے کی تاروں سے کڑھائی کا کام کھڈی کے ذریعے ہو رہا ہے

فنکار کی سوئی مہارت سے چل رہی ہے

غلاف کعبہ کے امتیازی اوصاف

غلاف کعبہ عمدہ قسم کے ریشم سے تیار کیا جاتا ہے، گہرا سیارہ رنگ دیکر اس کو مزید پرکشش کر دیا جاتا ہے ظاہری سیاہ غلاف اور اندرونی سفید استر کی سلائی نہایت مضبوط ہوتی ہے۔ اس غلاف کی بنائی اس انداز پر ہوتی ہے جس طرح عربی میں ساتھ کا ہندسہ ہوتا ہے گویا ہندسہ کو ملا ملا کر بار بار لکھا گیا ہے اس پر درج ذیل عبارت تحریر ہے ''لَا اِلٰهَ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ يَااَللّٰهُ يَاحَنَّانُ يَا مَنَّانُ،، یہ غلاف پانچ ٹکڑوں پر مشتمل ہوتا ہے، چار ٹکڑے، بیت اللہ شریف کی چاروں دیواروں کے سائز کے مطابق تیار ہوتے ہیں، اور پانچواں ٹکڑا کعبہ شریف کے دروازہ کیلئے خاص ہے۔ ہر نئے غلاف کے نیچے سفید کپڑے کا نیا استر لگایا جاتا ہے مکمل غلاف کی تیاری میں کل 47 ٹکڑوں کا استعمال ہوتا ہے ہر ٹکڑے کی لمبائی 14 میٹر اور چوڑائی 90 سینٹی میٹر ہوتی ہے، غلاف کے بالائی حصہ میں ایک پٹی پر قرآنی آیات کی کشیدہ کاری کی گئی ہے، اس پٹی کے نیچے بھی کچھ عبارتیں لکھی گئی ہیں۔

غلاف کعبہ ہر سال 9 ذی الحجہ کو تبدیل کیا جاتا ہے، اور عید الاضحیٰ کو کعبہ شریف نئے غلاف میں ملبوس ہوتا ہے۔ غلاف سے متعلق معلومات ملاحظہ ہوں:

غلاف کعبہ کی پٹی: غلاف کے چاروں طرف بالائی حصہ میں ایک خوبصورت پٹی ہے جس کا طول 45 میٹر اور عرض 95 سینٹی میٹر ہے یہ پٹی غلاف کی خوبصورتی اور اس کے جلال و جمال کو مزید نمایاں کرتی ہے اس پر نہایت عمدہ خط سے قرآنی آیات کی کشیدہ کاری کی گئی ہے، طویل پٹی سولہ ٹکڑوں کا مجموعہ ہے، کعبہ کی ہر سمت چار ٹکڑے ہیں ذیل میں ہر ٹکڑے کا طول اور اس پر کشیدہ عبارات ملاحظہ ہو:

غلاف کی بلندی	ریشم کی مقدار جو غلاف میں استعمال ہوتی ہے	دروازہ کی سمت غلاف کا عرض	حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان عرض	حطیم کی سمت عرض	رکن یمانی اور شامی کے درمیان عرض	غلاف کعبہ کی چوطرفہ مکمل پیمائش
14 میٹر	670 کلو گرام	11,68 میٹر	10,18 میٹر	9,90 میٹر	12,4 میٹر	658 مربع میٹر

اول دروازے کے سمت کی پٹیاں

پٹی نمبر 1 اس کا طول 689 سینٹی میٹر ہے اس پر درج ذیل آیت تحریر ہے

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذْجَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًاوَاتَّخِذُوْمِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلّٰى] [بقرہ:١٢٥]

ترجمہ: اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ بنادیا اور حکم دیا کہ مقام ابراہیم علیہ السلام کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔

2 303 سینٹی میٹر پٹی پر یہ تحریر ہے۔[وَعَهِدْنَا اِلٰى

اِبْـراهِیْـمَ وَاِسْـمٰعِیْل اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعَاکِفِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ] [بقرہ:۱۲۵]

ترجمہ: اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو حکم دیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدے کرنے والوں کیلئے پاک صاف رکھا کرو۔

3 314 سینٹی میٹر کی پٹی پر یہ آیت شریفہ لکھی ہوئی ہے:

[وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاهِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم] [بقرہ:۱۲۷]

ترجمہ: اور جب ابراہیمؑ واسمٰعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو یہ دعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک آپ خوب سننے والے اور خوب جاننے والے ہیں۔

4 338 سینٹی میٹر کی پٹی پر یہ آیت لکھی ہے: [رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِ یَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ وَاَرِنَا مَنَا سِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم] [بقرہ:۱۲۸]

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم کو اپنا فرماں بردار بنا دیجئے اور ہماری اولاد میں سے ایک ایسی جماعت پیدا فرما دیجئے جو آپ کی فرماں بردار ہو، اور ہم کو ہمارے حج کے احکام بھی سکھا دیجئے اور ہم سے درگزر فرما بیشک آپ ہی درگزر کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

دوم حطیم کے سمت کی پٹیاں اوران پر درج شدہ آیات

1. 323 سینٹی میٹر[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ] [بقرہ:۱۹۷]

ترجمہ: حج کے چند مہینے ہیں جو معروف ومشہور ہیں پھر جس نے ان مہینوں میں اپنے اوپر حج لازم کرلیا۔ یعنی حج کا احرام باندھ لیا۔ تو اس کو چاہئے کہ زمانہ حج میں نہ تو بے حجابی کی باتیں کرے اور نہ ہی حکم عدولی کرے اور نہ کسی سے جھگڑا کرے۔

نئے رفث، نئے فسوق وجدال آجکل نفس وشیطاں بھی مایوس وناکام ہے

2. 238 سینٹی میٹر پٹی پر یہ آیت شریفہ لکھی ہے:[وَمَا تَفْعَلُوْ مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يَآاُولِي الْأَلْبَابِ] [بقرہ ۱۹۷]

ترجمہ: اور تم جو بھی بھلائی کرو اللہ تعالی اس کو جانتا ہے اور زادِراہ ساتھ لے لیا کرو کیونکہ زادراہ کا بہترین فائدہ تقویٰ و پرہیزگاری ہے، اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔

3. 252 سینٹی میٹر پٹی پر یہ آیت مبارکہ تحریر ہے:
[لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاِذَا اَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ] [بقرہ:۱۹۸]

ترجمہ: اس بارے میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ موسمِ حج میں اپنے رب کا فضل یعنی ذریعہ معاش تلاش کرو پھر جب تم عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعرِ حرام کے پاس (مزدلفہ میں) اللہ کا ذکر کیا کرو۔

4. 199 سینٹی میٹر پٹی پر یہ آیت شریفہ مکتوب ہے:[وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّالِّيْنَ ० ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ] [بقرہ۱۹۸.۱۹۹]

ترجمہ: اور اللہ کا ذکر اس طرح کیا کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا ہے اور اب سے پہلے تم ان طریقوں سے ناواقف تھے، پھر تم بھی وہیں سے واپس ہوا کرو جہاں سے عام لوگ واپس ہوتے ہیں اور اللہ سے استغفار کیا کرو۔
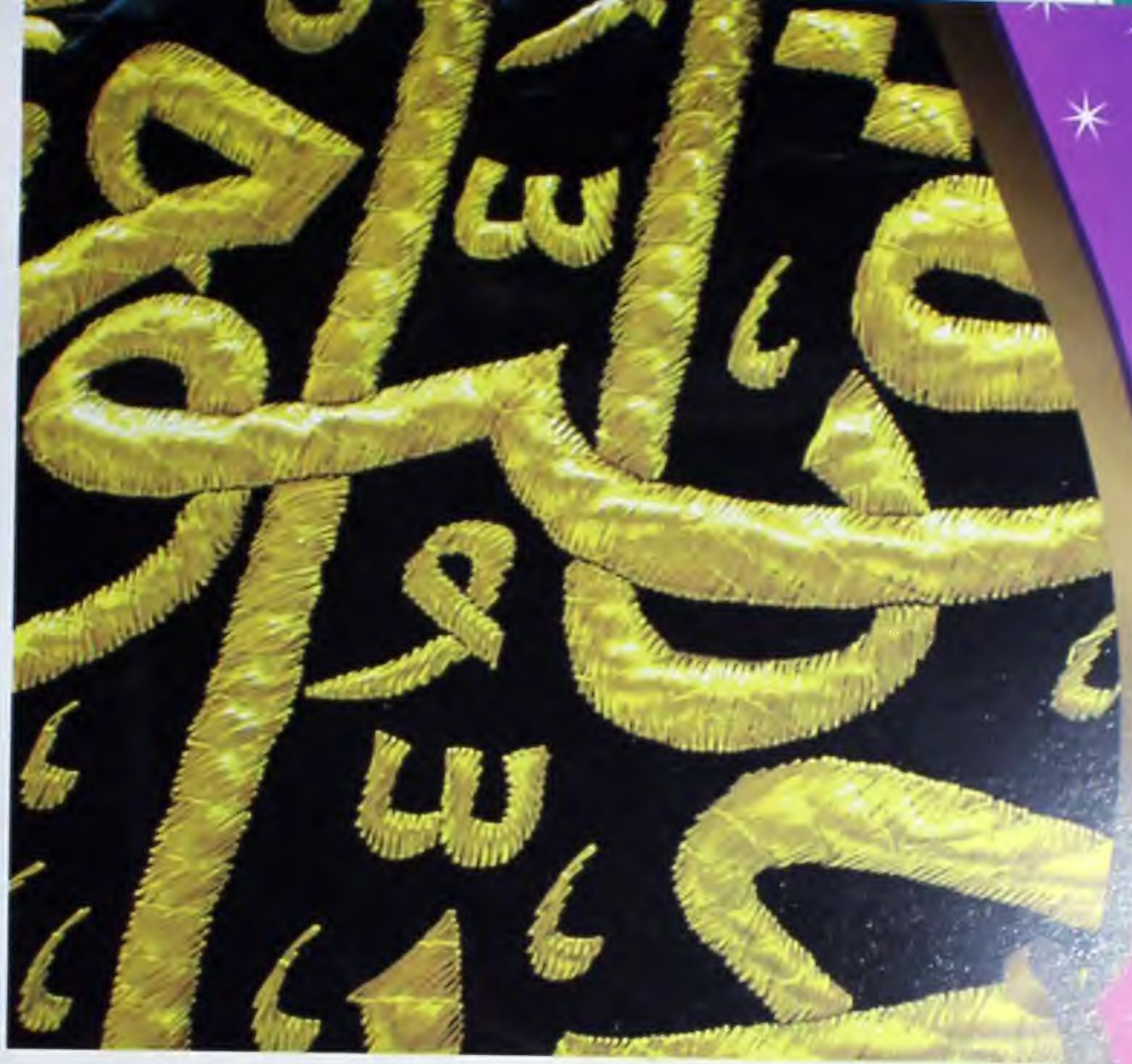
ذیقعدہ 1399ھ میں مطابق 22 اکتوبر 1979ء کی شائع شدہ خبر کے مطابق شاہ خالد بن عبدالعزیز آل سعود نے جو غلاف کعبہ کی نذر کیا اس پر حسب ذیل لاگت آئی ہے۔ غلاف پر مجموعی اخراجات 20 لاکھ سعودی ریال کا تخمینہ (تقریباً دو کروڑ چالیس لاکھ روپیہ لگا) گیارہ ماہ کی مدت میں غلاف تیار ہوا جس میں 80 کلوگرام ریشم 300 کلوگرام سونا اور چاندی اور استر کے علاوہ 658 میٹر کپڑا استعمال ہو۔ یہ غلاف 14 میٹر لمبے 24 ٹکڑوں پر مشتمل ہے۔ جبکہ دروازہ کے پردہ میں 120 کلوگرام سونا اور چاندی استعمال ہوا۔ یہ پردہ بیت اللہ کے نئے دروازے پر لگایا جاتا ہے۔ اس سے قبل 1363ھ میں دروازہ نصب کیا گیا تھا نئے دروازہ پر 180 کلوگرام سونا استعمال کیا گیا ہے

سوم کعبہ شریف کی پشت کی سمت غلاف کی پٹیوں پر درج آیت:

1 328 سینٹی میٹر پٹی پر یہ آیت تحریر ہے:

[بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَاِذْبَوَّانَالِاِبْرَاهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّاتُشْرِكْ بِيْ شَيْئًاوَّ طَهِّرْبَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ] [الحج ٢٦]

ترجمہ: اور جب ہم نے ابراہیمؑ کیلئے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع وسجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھنا

2 243 سینٹی میٹر لمبی پٹی پر یہ آیت کریمہ مرقوم ہے:

[وَاَذِّنْ فِيْ النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًاوَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍيَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ] [الحج ٢٧]

ترجمہ: اور لوگوں میں حج کے فرض ہونے کا اعلان کردو، کہ لوگ پھر تمہاری طرف پیدل چل کر آئینگے اور دبلی پتلی اونٹنیوں پر بھی سوار ہوکر دور داراز سے آئیں گے۔

3 اس پٹی کا طول 337 سینٹی میٹر ہے اور اس پر یہ آیت لکھی ہوئی ہے: [لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوااسْمَ اللهِ فِيْ آيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ عَلٰى مَارَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَكُلُوْا مِنْهَا] [الحج:28]

ترجمہ: تاکہ یہ سب آنے والے اپنے اپنے فائدوں کیلئے حاضر ہوں اور قربانی کے مقررہ دنوں میں ان چوپایوں کی قسم کے مخصوص جانوروں پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیں کہ اسی نے یہ جانوران کو عطا کئے ہیں، پس ان میں سے کھاؤ۔

4 اس پٹی کی لمبائی 304 سینٹی میٹر ہے اس پر سابقہ آیت شریفہ کا بقیہ حصہ تحریر ہے: [وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ o ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ] [الحج ٢٨. ٢٩]

ترجمہ: اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ، پھر قربانی کے بعد لوگوں کو چاہئے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور قدیم گھر (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔

چہارم حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان کی پٹی

1 اس پٹی کی لمبائی 254 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت مبارکہ لکھی ہے: [بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ: قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًاوَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ] [آل عمران:95]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اللہ نے سچ فرمایا پس دین ابراہیمؑ کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہوکر ایک اللہ کے ہورہے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

2 یہ پٹی 267 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت شریفہ مکتوب ہے: [اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ بِبَكَّةَ مُبَارَكًاوَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ] [آل عمران: ٩٦]

ترجمہ: پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کیلئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکہ میں ہے، بابرکت اور جہاں کیلئے موجب ہدایت ہے۔

3 یہ پٹی 203 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت مرقوم ہے:

[فِيْهِ ايَاتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا] [آل عمران: ٩٧]

ترجمہ: اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک مقام ابراہیم ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔

4 یہ پٹی 303 سینٹی میٹر ہے اس پر یہ آیت لکھی ہے:

[وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا وَّمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ] [آل عمران ٩٧]

ترجمہ: اور لوگوں کے ذمہ اس گھر کا حج کرنا اللہ تعالی کا ایک حق ہے جو اس گھر تک آنے کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور جو انکار کرے تو اللہ تعالی تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

مرکزی پٹی کے نیچے: غلاف کعبہ کی مرکزی پٹی کے نیچے ہر طرف دو دو پٹیاں ہیں: البتہ دروازے کی جانب ایک بڑی پٹی ہے جس پر اس بادشاہ کا نام لکھا ہوتا ہے جس نے یہ غلاف، کعبہ کی نذر کیا ہو۔

غلاف کے چاروں کونوں پر سورۃ اخلاص لکھی ہوئی ہے جس کی پیمائش 85x82 سینٹی میٹر ہے۔

نیز مرکزی پٹی کے نیچے چاروں طرف تین تین قندیلیں ہیں جن میں سے ایک پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تحریر ہے اور اس کی پیمائش 72x58 سینٹی میٹر ہے جبکہ دوسری پر يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لکھا ہے، اس کی پیمائش 46x65 سینٹی میٹر ہے۔ تیسری پر يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لکھا ہے، اس کی پیمائش 46x65 سینٹی میٹر ہے۔

حطیم کی سمت مرکزی پٹی کے نیچے جو دو پٹیاں ہیں ان پر یہ آیات مبارکہ تحریر ہیں

اس پٹی کا طول 240 سینٹی میٹر ہے پٹی پر یہ آیت لکھی ہے:

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ أنا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ] [الحجر: ۴۹]

ترجمہ: اے پیغمبر ﷺ میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا، مہربان ہوں۔

243 سینٹی میٹر پٹی پر یہ آیت لکھی ہے:

[وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ] [غافر: ۶۰]

ترجمہ: اور جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے پوچھیں تو (انہیں بتا دیں کہ) بیشک میں قریب ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔

ب حطیم اور رکن یمانی کے درمیان مرکزی پٹی کے نیچے دو پٹیاں ہیں

1 244 سینٹی میٹر لمبی اس پٹی پر یہ آیت شریفہ لکھی ہے:

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ "وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا] [الا حزاب: ۴۷]

ترجمہ: اور آپ ایمان والوں کو اس بات کی خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کیلئے اللہ کی جانب سے بڑا فضل ہے۔

2 اس پٹی پر یہ آیت شریفہ تحریر ہے:

[وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا] [النساء: ۱۰۹]

ترجمہ: اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ تعالی سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا اور مہربان پائے گا۔

[ج] حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان دو پٹیاں ہیں: جن کا طول بالترتیب 242 سینٹی میٹر اور 237 سینٹی میٹر ہے، پہلی پٹی پر یہ آیت شریفہ تحریر ہے:

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم: ذٰلِکَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْب]

[الحج: ۳۰]

ترجمہ: اور جو شخص ادب کی چیزوں (جو اللہ نے مقرر کی ہیں) کی عظمت کا خیال رکھے تو یہ بات پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔

دوسری پٹی پر یہ آیت کریمہ لکھی ہے: [وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى]

[سورہ طه: ۸۰]

ترجمہ: اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے راستہ پر چلے اس کو میں بخشنے والا ہوں۔

نوٹ: واضح رہے کہ غلافِ کعبہ پر تحریر شدہ آیات شریفہ و اسماء الٰہیہ اور ان کے سائز وغیرہ میں کبھی کبھی تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

دروازہ کا پردہ: اس سے غلاف کعبہ کا وہ حصہ مراد ہے جو بیت اللہ شریف کے دروازہ پر لٹکا ہوتا ہے اس کو برقع بھی کہتے ہیں اگرچہ یہ غلافِ کعبہ کا حصہ ہے مگر اپنی آرائش و زیبائش میں بقیہ غلاف سے ممتاز ہے، اس کی لمبائی 6,32 میٹر ہے، اس کے کناروں پر ''اَللّٰهُ رَبِّیْ '' آٹھ جگہ مکتوب ہے، درمیاں میں تین جگہ گول دائرہ میں ''حَسْبِیَ اللّٰهُ '' تحریر ہے۔ نیز اس کے کناروں پر دس دائروں میں سورۂ فاتحہ لکھی گئی ہے۔ پردہ کے بالائی حصہ میں یہ آیت تحریر ہیں:

[قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّکَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا]
[بقرہ ۱۴۳]

ترجمہ: بے شک ہم آپ کے منہ کا بار بار آسمان کی طرف پھیرنا ملاحظہ کر رہے ہیں لہٰذا ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف متوجہ کر دیں گے جسے آپ چاہتے ہیں۔

[بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم: وَسَارِعُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوَات وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْن]

[آل عمران ۱۳۳]

ترجمہ: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف چلنے میں جلدی کرو جس کی چوڑائی ایسی ہے جیسے آسمانوں کا اور زمین کا پھیلاؤ، یہ جنت پرہیزگاروں کیلئے تیار کی جا چکی ہے، اس کے نیچے یہ آیت شریفہ ہے: [اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْض] [النور: ۳۵] اس کے نیچے آیت الکرسی اور اس کے نیچے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم کے بعد سورہ فتح کی آیت لکھی ہے: [لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ آمِنِيْنَ] [فتح: ۲۷] بلا شبہ اللہ تعالی نے اپنے پیغمبر کو سچا خواب دکھلایا جو واقع کے مطابق ہے، تم ضرور مسجد حرام میں امن وامان کے ساتھ داخل ہو گے اِن شاء اللہ۔

پھر دو دائروں میں سورۂ اخلاص لکھی ہے اور ان کے درمیان میں: [بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم] ہے نیز ان دونوں کے درمیان میں یہ آیت لکھی ہوئی ہے: [قُلْ يَا عِبَادِیَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْم]
[عافر: ۵۰]

پھر اس کے ذرا نیچے ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِيْن مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الأَمِيْن''۔ اور سورۂ قریش تحریر ہے اس کے نیچے یہ عبارت لکھی ہوئی ہے:

صُنِعَتْ هٰذِهِ السِّتَارَةُ فِیْ مَکَّةَ الْمُکَرَّمَةَ وَأَهْدَاهَا اِلَى الْکَعْبَةَ الْمُشَرِّفَة خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ فَهْدُ بْنُ عَبْدِا الْعَزِيْزِ آلُ سَعُوْدِ تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنْهُ

یہ غلاف مکہ مکرمہ میں تیار ہوا جس کو خادم حرمین شریفین فہد بن عبد العزیز نے کعبہ شریفہ کیلئے ہدیہ کیا، اللہ ان کے اس عطیہ کو قبول فرمائے

بحوالہ صنع کسوۃ الکعبۃ المشرفۃ ص ۲۴، الرحاب الطاہرۃ ص ۵۶ (حوالہ تاریخ مکہ مکرمہ ۲)

دوفٹ چوڑی آٹھ علیحدہ علیحدہ پٹیوں پر خط ثلث میں حج اور بیت اللہ سے متعلق آیات بڑی خوبصورتی سے گاڑھی جاتی ہیں۔
یہ سلسلہ ۷۶۱ھ م ۱۳۶۰ء میں مصر کے سلطان حسن نے شروع کروایا جو بڑے التزام سے آج تک باقی ہے

سعودی حکومت کے قائم کردہ کارخانے میں تیار ہونے والے غلاف کے ٹکڑوں میں کڑھی ہوئی آیات کی نفاست

کعبہ شریف کا اندرونی غلاف

قارئین پڑھ چکے ہیں کہ کعبہ شریف کا بیرونی غلاف سال میں ایک مرتبہ، دو اور تین مرتبہ بھی تبدیل ہوتا رہا ہے۔ کیونکہ مختلف عوارض مثلاً بارش، غبار، ہوا اور سخت دھوپ کی وجہ سے غلاف جلد کمزور ہو جاتا ہے اس لئے اسے بار بار تبدیل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے لیکن اس کے برعکس اندر کا غلاف ہر قسم کے حادثات سے محفوظ ہونے کی وجہ سے نیا ڈالنے کی ضرورت پیش ہی نہیں آتی۔

اس بنا پر اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ میں صرف چند مرتبہ اندر کا غلاف تبدیل کیا گیا ہے۔ البتہ سلاطین عثمانی ہر سال بیرونی اور اندرونی غلاف چڑھاتے رہے ہیں۔

اندر کا غلاف سب سے پہلے کس نے چڑھایا؟ اس کی صحیح تاریخ معلوم نہیں ہو سکی۔ البتہ امام تقی فاسی کے بیان کے مطابق سب سے پہلے ملک مظفر صاحب یمن نے ۶۵۹ھ میں کعبہ کے اندر غلاف لٹکایا پھر ۷۶۱ میں ملک ناصر حسن بن محمد دن قلاوون نے سرخ ریشم کا غلاف بھیجا۔ ۸۲۶ھ میں ملک اشرف برسبائی سلطان مصر نے بھی سرخ غلاف بھیجا اور پرانا اتار دیا گیا۔ ۸۴۸ھ شاہ رُخ سلطان عجم نے غلاف بھیجا۔ پھر ۸۵۶ھ میں ملک ظاہر جقمق اور ۸۸۳ھ میں سلطان قایتبائی نے غلاف لٹکایا ۱۱۱۸ھ میں سلطان احمد خان بن سلطان محمد رابع نے اندرونی غلاف استنبول میں تیار کرنے کا حکم دیا۔ ۱۲۷۷ھ میں سلطان عبدالعزیز خان بن سلطان محمود ثانی نے نیا غلاف بھیجا جو ۱۳۶۳ھ تک موجود تھا بعد میں ملک عبدالعزیز بن عبدالرحمن آل سعود نے نیا غلاف لٹکایا۔

اندر والا غلاف اکثر سرخ رنگ کا ہی چڑھایا جاتا رہا۔ اس وقت بھی سرخ رنگ کا غلاف موجود ہے (جو غالباً ملک عبدالعزیز کا ہی ہے)

اندر کے غلاف کا سرخ رنگ غالباً اس وجہ سے اختیار کیا گیا کہ کعبہ شریف میں نہ تو کوئی روشندان ہے نہ کھڑکی اور نہ ہی اندر کوئی فانوس یا بجلی کا قمقمہ جلتا ہے۔ سوا اس کے کہ جب دروازہ کھلتا ہے تو تھوڑی سی روشنی ہو جاتی ہے تو ایسے میں سرخ رنگ بآسانی نظر آ جاتا ہے۔

نوٹ کعبہ شریف کی موجود تصویر کے مطابق کعبہ شریف کے اندر کا غلاف بظاہر نظر نہیں آتا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید اب اندرونی حصہ میں غلاف کعبہ نہیں لٹکایا جاتا واللہ اعلم

غلاف کعبہ کا خط ثلث میں ایک خوبصورت طغرا ی

غلاف کعبہ بنانے کیلئے سونے کے دھاگے کو مشین کے ذریعہ نلکی میں ڈالا جا رہا ہے

غلافِ کعبہ کی بناوٹ کیلئے دھاگے کو نلکی میں لپیٹنے والی مشین

غلاف کعبہ بنانے والی مشین

غلاف کعبہ بنانے والی مشین
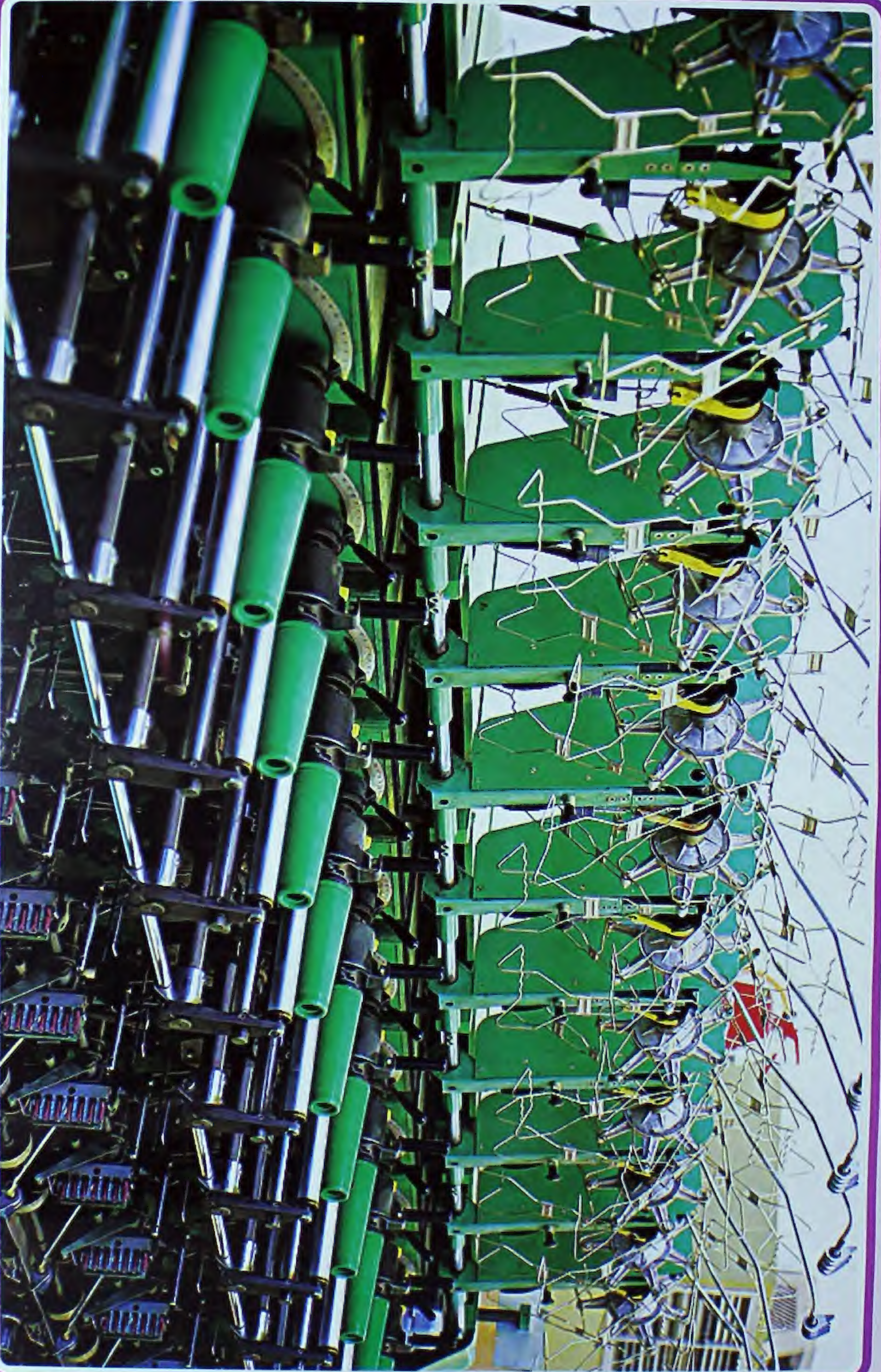
مکہ میوزیم میں موجود مسجد الحرام اور مسجد نبوی کیلئے قالین بنانے والی مشین
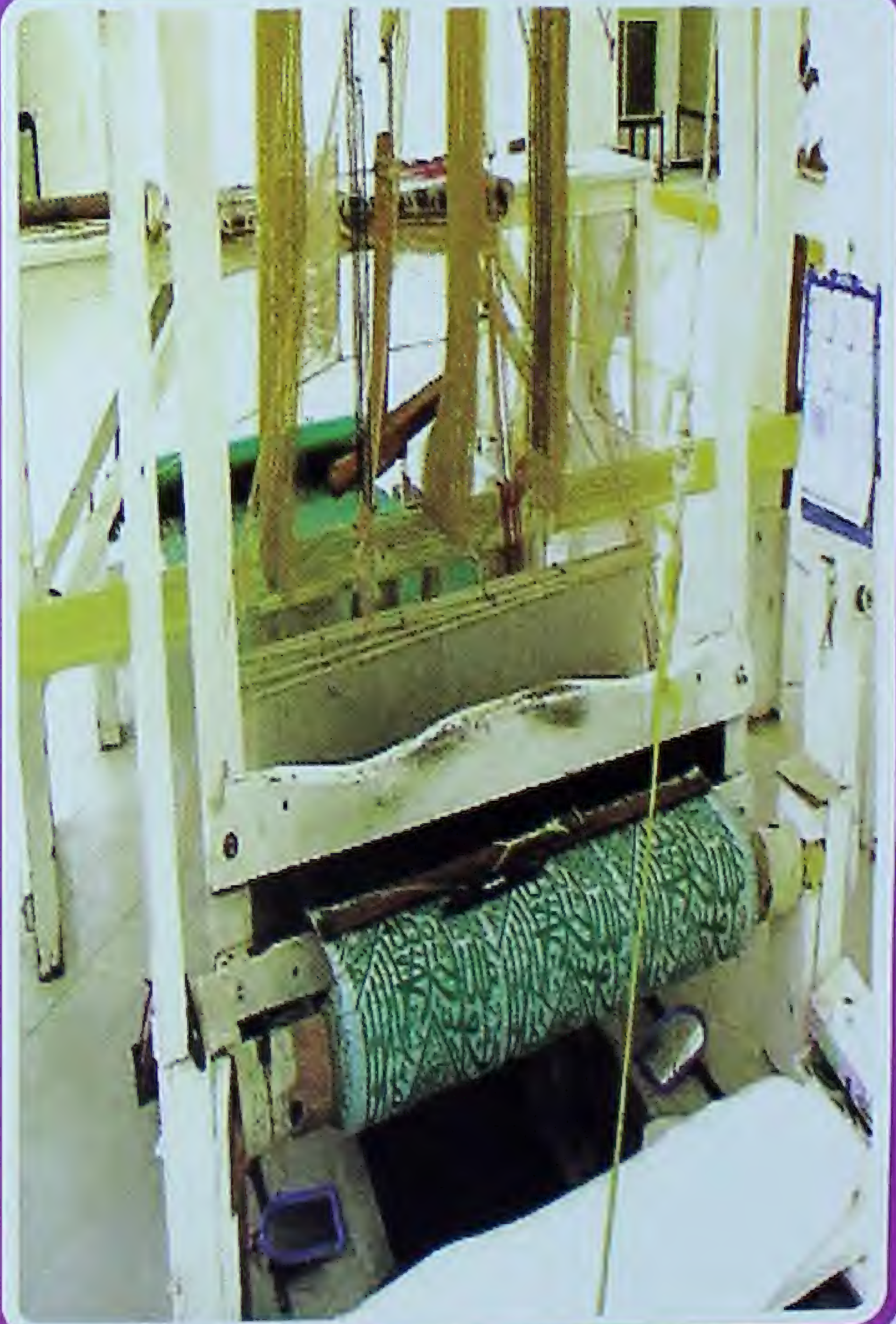
لندن کے برٹش میوزیم میں موجود خانہ کعبہ کے غلاف

برٹش میوزیم میں موجود غلاف کعبہ کی فیکٹری میں بنایا جانے والا خوبصورت طغری جس میں سورۃ اخلاص لکھی ہوئی ہے جو کہ اسلامی ممالک کے بادشاہانِ اسلام کو بطور تحفہ دیا جاتا ہے

خانہ کعبہ کا پونے دوسو سال پرانا 1846ء کا غلاف

خانہ کعبہ کے دروازے کا پردہ جو کہ سونے اور چاندی کے تاروں سے تیار کیا گیا ہے

خانہ کعبہ کے اندرونی حجرے کے دروازے ''باب توبہ'' کا زریں اور سبز رنگ کا پردہ
سو سال پہلے کی یہ تصویر مصری ہنر مندوں کی عقیدتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے

غلاف کعبہ کی لمبائی 14 میٹر ہے اس کے اوپر والے حصہ میں غلاف کو باندھنے والی ڈوری ہوتی ہے جس کی چوڑائی ۹۵ سینٹی میٹر جب کہ لمبائی ۴۷ میٹر ہوتی ہے اور یہ ۱۶ ٹکڑوں کا مجموعہ ہے۔ ڈوری پر چاندی کی پالش ہوتی ہے اور سونے سے قرآنی آیات لکھی جاتی ہے۔ کعبہ کے دروازے کا غلاف الگ سے نفیس قسم کے کالے ریشم سے بنایا جاتا ہے اسے ''برقع'' کہتے ہیں۔ اس غلاف اور برقع کی تیاری پر ۱۷،۰۰۰،۰۰۰ ریال سعودی خرچ ہوتے ہیں

برٹش میوزیم کا اندرونی منظر جہاں خانہ کعبہ کے قدیم غلاف نمائش کے لئے رکھے گئے ہیں۔ الٹے ہاتھ سے پہلا غلاف سلطان عبدالحمید خان کے زمانے میں 1306ھ کو بنایا گیا
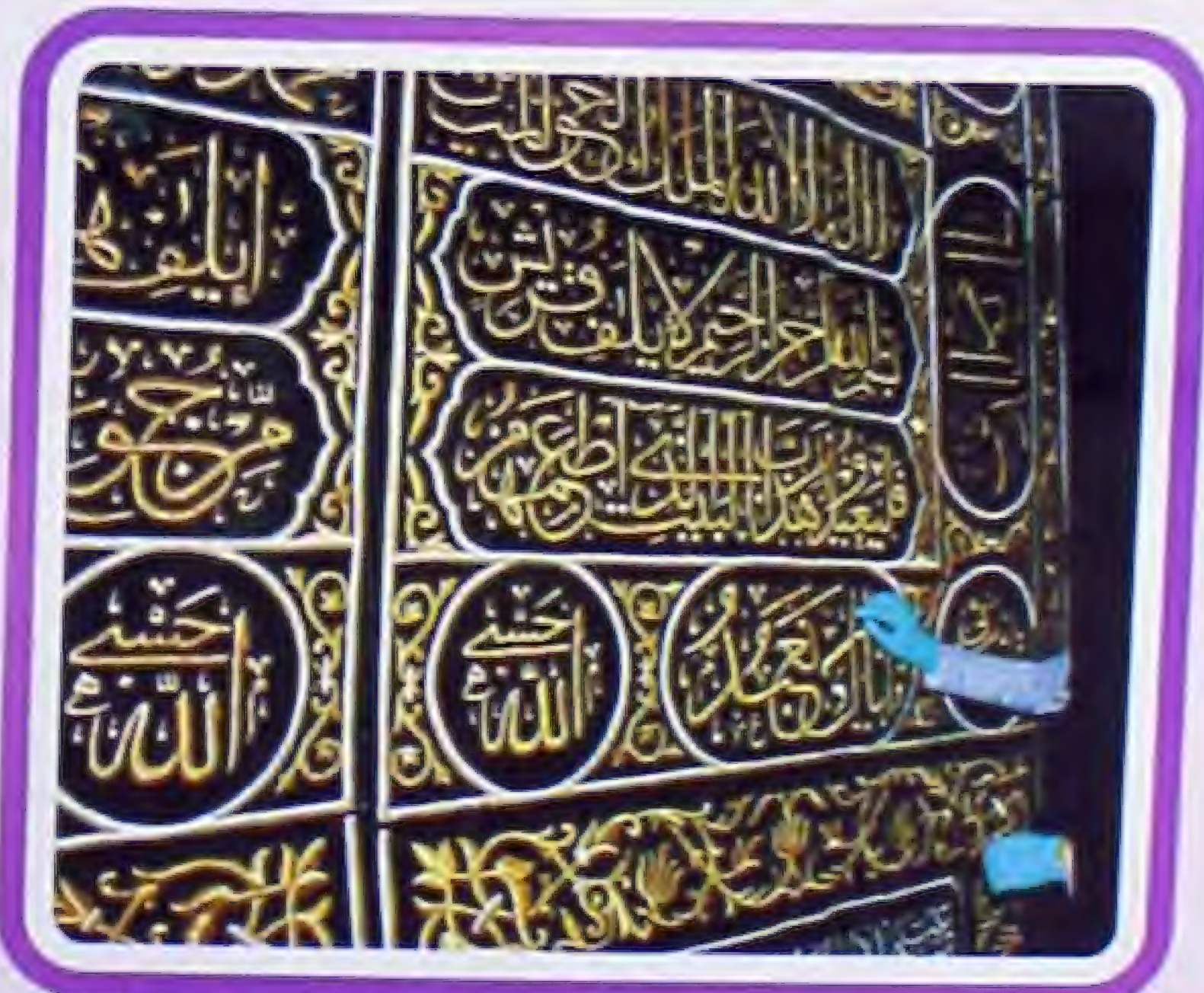
سو سال پہلے کے غلاف کا نمونہ (مصری/شامی)

غلاف کا وہ پردہ جو کعبہ کے دروازے پر ہوتا ہے اس میں زری سے سورتیں اور آیات کڑھی گئیں ہیں
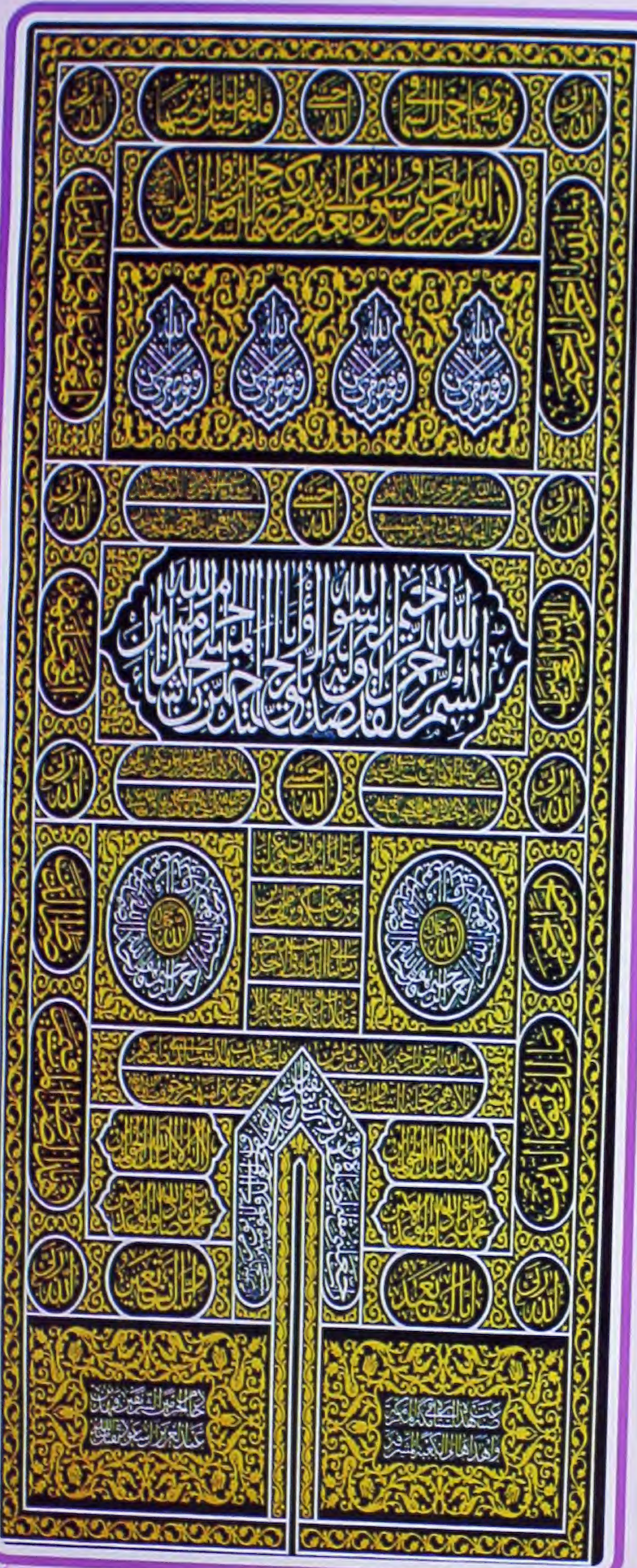
برٹش میوزیم میں غلاف کعبہ اور خوبصورت خطاطی کے نمونہ

ابوظہبی کی Emirates پیلس نامی ہوٹل میں نمائش کے لئے پیش کیا جانے والا غلاف کعبہ

تبرکاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ رسول محمد

توپ کاپی میوزیم میں موجود آقا ﷺ سے منسوب تبرکات کا یادگار تحفہ

رسول اللہ ﷺ کا بال مبارک

حضور اقدس ﷺ کی تیر کمان

سونے اور چاندی کا بکس جس میں گنبد خضری کی صفائی کے دوران جھڑنے والی مقدس مٹی محفوظ ہے

سلام ہے اس مٹی پر جس نے آقا ﷺ کے قدموں کا بوسہ لیا:
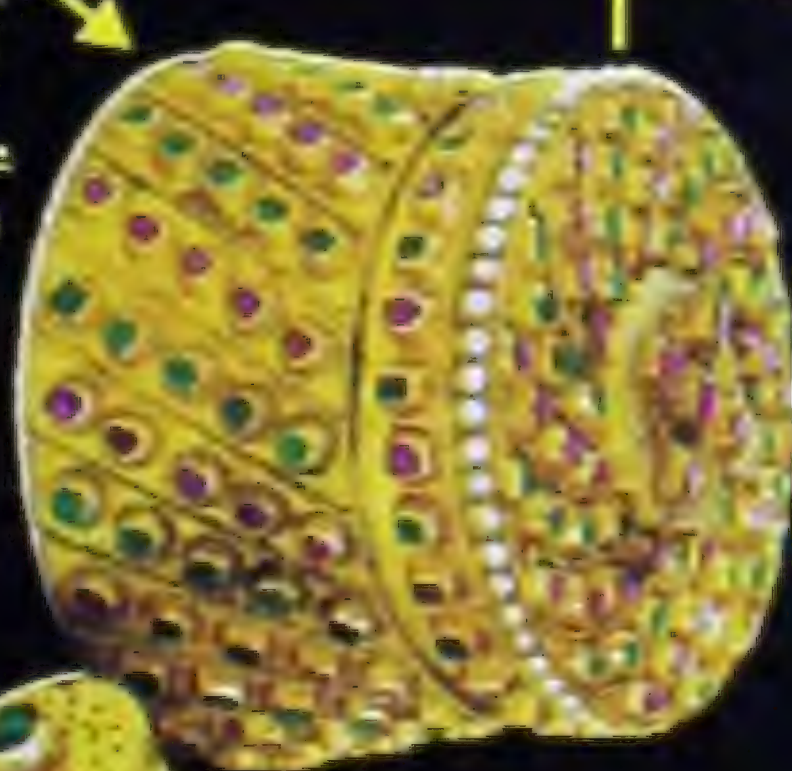
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا جوڑا

قبر النبی ﷺ کی مٹی

حضور اقدس ﷺ سے منسوب نعل مبارک

حضور ﷺ کی سرمہ لگانے کی سلائیاں مبارک

رسول اللہ ﷺ کا عصائے مبارک

آپ ﷺ کے موئے مبارک

فتح خیبر کے موقع پر جو علم (جھنڈا) آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیا تھا

سونے اور چاندی کے نقش و نگار والا ڈبہ جس میں قبر النبی ﷺ کی مٹی محفوظ ہے

حضور اکرم ﷺ کی مہر مبارک

حضور اقدس ﷺ سے منسوب ماثور نامی تلوار

حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کی تہہ شدہ قمیص مبارک

سونے سے بنا ہو صندوق جس کے اندر موجود سونے کی الماری میں رسول اللہ ﷺ کا جبہ مبارک محفوظ ہے

آپ ﷺ سے منسوب قمیص مبارک

قبطیوں کے بادشاہ مقوقس کو اسلام کی دعوت دینے کیلئے آپ ﷺ نے یہ مکتوب نامہ ارسال فرمایا۔

رسول کریم ﷺ کے داہنے پائے اقدس کا نقش

رسول اللہ ﷺ کے دائیں قدم مبارک کا نشان

وہ ڈبہ جسمیں آپ ﷺ کا جھنڈا مبارک عقاب محفوظ ہے

حضور ﷺ کا بال مبارک

صندوق کے اندر موجود ڈبہ جس میں رسول اللہ ﷺ کے دندان مبارک کا ٹکڑا محفوظ ہے

حضور ﷺ کا بال مبارک (ڈھاکہ)

رسول اللہ ﷺ کا بال مبارک

حضور ﷺ کا بال مبارک

حضور اکرم ﷺ کی چادر مبارک والا صندوق جو سولہویں صدی عیسوی میں بنایا گیا۔

چاندی کے صندوق میں رسول اللہ ﷺ کے موئے مبارک محفوظ ہے

سونے کے صندوق میں رسول اللہ ﷺ کے اگلے دندان مبارک کا ٹکڑا محفوظ ہے

اس بکس میں آپ ﷺ کا بال مبارک محفوظ ہے

لکڑی کے بکس میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جبہ محفوظ ہے

سبز ریشمی کپڑے میں لپٹا ہوا رسول اللہ ﷺ کا جبہ شریف

توپ کاپے میوزیم میں موجود حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جبہ مبارک

بادشاہی مسجد لاہور میں موجود حضور ﷺ سے منسوب عمامہ، عصاء اور جبہ مبارک

رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا مبارک

رسول اللہ ﷺ کا جبہ مبارک

رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی طرف منسوب موئے مبارک

مقاماتِ انبیاء علیہ السلام

انبیاء علیہم السلام سے منسوب مقامات و مزارات کا نادر تصویری مجموعہ

شام کے شہر حلب میں موجود حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے حضرت ہابیل کا مزار

روضہ نبوی ﷺ میں موجود گول سوراخ سے زائرین اندر موجود اس کمرہ کا دیدار کرتے ہیں

یہ وہ کمرہ ہے جہاں آپ ﷺ رہا کرتے تھے یہی وہ کمرہ ہے جس کے اندر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ مدفون ہیں اور قیامت کے قریب اسی جگہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دفن ہوں گے

عراق میں واقع حضرت ایوب علیہ السلام کا مزار

حضرت صالح علیہ السلام کا مزار (اردن)

اسرائیل میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر مبارک

شام کے شہر حلب میں موجود حضرت زکریا علیہ السلام کی قبر مبارک

عراق میں موجود حضرت حزقیل علیہ السلام کی قبر مبارک

اردن میں واقع حضرت یوشع علیہ السلام کی قبر مبارک

اسرائیل کے شہر حبرون میں واقع حضرت اسحٰق علیہ السلام کی قبر مبارک

اردن کے شہر کرک میں واقع حضرت نوح علیہ السلام کا مزار

اسرائیل میں موجود حضرت داود علیہ السلام کی قبر مبارک

عراق میں واقع حضرت ھود اور صالح علیہ السلام کا مزار

شام میں موجود حضرت یونس علیہ السلام کی قبر مبارک

عراق میں موجود حضرت عزیر علیہ السلام کا مزار

اسرائیل میں موجود حضرت شمویل علیہ السلام کی قبر مبارک

عراق میں موجود حضرت شیث علیہ السلام کا مزار

اسرائیل میں موجود حضرت یوسف علیہ السلام کا مزار

شام کی مسجد اموی کے اندر موجود حضرت یحییٰ علیہ السلام کا مزار

اسرائیل میں موجود حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر مبارک

اردن میں واقع حضرت شعیب علیہ السلام کی قبر مبارک

ایران میں موجود حضرت دانیال علیہ السلام کی قبر مبارک

اردن کے شہر عمان میں حضرت مریم کے والد حضرت عمران کی قبر مبارک

زیاراتِ حرمین

مکہ اور مدینہ میں آقا ﷺ سے منسوب مقدس مقامات کا یادگار تصویری مجموعہ

کعبہ شریف کا خوبصورت منظر

حضور ﷺ کے فرمان کے مطابق قیامت سے قبل ایک پتلی ٹانگوں والا حبشی کعبہ کو ڈھادے گا اور پھر قیامت آجائے گی (بخاری شریف)

کعبہ شریف کے غلاف کی تبدیلی کا خوبصورت منظر

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب حجر اسود جنت سے اتارا گیا تو یہ دودھ سے زیادہ سفید تھا لوگوں کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا (ترمذی ۸۷۷)

حجر اسود جسے آپ ﷺ نے خود کعبہ کی دیوار میں نصب فرمایا

خانہ کعبہ کا اندرونی منظر جس کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہاتھوں ہوئی اور یہی وہ جگہ ہے جہاں حضور ﷺ عبادت کیلئے اکثر تشریف لایا کرتے تھے

فرمان نبوی کے مطابق قیامت سے قبل دابۃ الارض نامی جانور صفا پہاڑی سے نکلے گا اور انسانوں کی طرح گفتگو کرے گا اور مومن کی نشاندہی کے لئے اس کی پیشانی پر عصا موسیٰ سے مہر لگائے گا (ابوداؤد، ترمذی)

صفا پہاڑی جس پر کھڑے ہو کر آپ ﷺ نے قریش مکہ کو اسلام کی تبلیغ فرمائی

کعبہ کا اندرونی حسین منظر

مقام ابراہیم جس کے اندر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدم کے نشانات نقش

روضہ نبوی ﷺ میں موجود گول سوراخ سے زائرین اندر موجود اس کمرہ کا دیدار کرتے ہیں

یہ وہ کمرہ ہے جہاں آپ ﷺ رہا کرتے تھے یہی وہ کمرہ ہے جس کے اندر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ مدفون ہیں اور قیامت کے قریب اسی جگہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دفن ہوں گے

مقام ابراہیم کے اندر موجود پتھر پر ابراہیم علیہ السلام کے قدم مبارک کے نشان جو کہ کعبہ کی تعمیر کے موقع پر اس پتھر پر نقش ہو گئے تھے

مقام مروہ جہاں حضرت ہاجرہ علیہا السلام نے اپنے شیر خوار بچے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لیے پانی کی تلاش میں 7 چکر لگائے

جمرات کی قدیم عمارت جہاں حاجی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اتباع میں شیطان کو کنکریاں مارتے ہیں

احد پہاڑ میں واقع غار جہاں آپ ﷺ نے زخمی ہونے کے بعد تھوڑی دیر آرام فرمایا تھا

غار حرا جہاں حضور ﷺ کو نبوت ملی اور قرآن سکھایا گیا

غار ثور جہاں مکہ سے مدینہ ہجرت کے موقع پر آپ ﷺ نے 3 دن قیام فرمایا

حرم شریف کے قریب واقع گھر جہاں آپ ﷺ پیدا ہوئے

حرم شریف کے قریب واقع اس گھر کا اندرونی منظر جہاں آپ ﷺ پیدا ہوئے

ریاض الجنہ کا حسین منظر، منبر نبوی اور محراب جہاں حضور ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم کو درس قرآن دیا کرتے تھے

سچے عاشق رسول کی آقا ﷺ کے روضہ مبارک پر موت

بنو سعد میں موجود حضرت حلیمہ سعدیہ کا گھر جہاں آپ ﷺ نے اپنا بچپن گزارا

زم زم کا قدیم کنوں جو حضرت اسماعیل کے ایڑھیاں رگڑنے پر اللہ کے حکم سے جاری ہوا اور آج تک جاری و ساری ہے

مسجد نبوی میں روضہ رسول ﷺ کی چھت پر موجود گنبد

مسجد بلال یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ ﷺ نے انگلی کے اشارہ سے چاند کے دو ٹکڑے کئے

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا گھر جہاں ہجرت کے بعد آپ ﷺ نے قیام فرمایا تھا

مسجد جن جہاں 12 جنوں نے حضور اکرم ﷺ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا تھا

خانہ کعبہ کے دروازے کی قدیم چابی

سونے چاندی اور قیمتی پتھروں سے مزین پیتل کا جھومر جو حجرہ نبوی ﷺ کے اندر آویزاں تھا

مُقَدَّس مُقَامَات

مقدس اور تاریخی مقامات کا نادر تصویری مجموعہ

چٹان کے نیچے موجود غار داؤد علیہ السلام میں ہوا کی آمد و رفت کا سوراخ

قبۃ الصخریٰ کی چٹان جہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ذبح کیا گیا (فلسطین)

خلافت عثمانیہ کے دور حکومت میں ترک حکومت نے دنیا بھر سے مقدس چیزوں کو جمع کر کے توپ کاپی میوزیم میں محفوظ کیا

توپ کاپے میوزیم میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب پیالہ مبارک (ترکی)
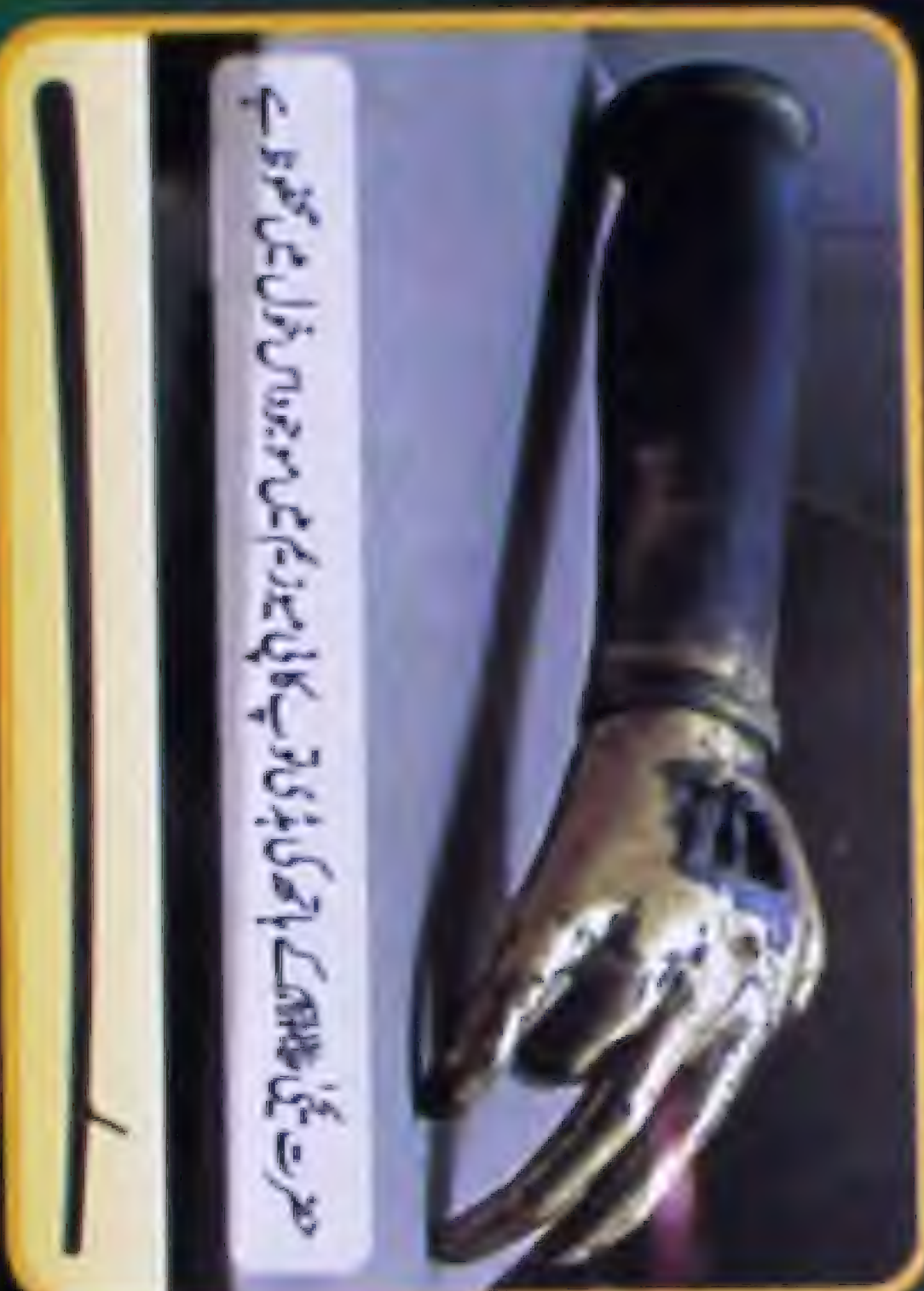
حضرت یحییٰ علیہ السلام کے ہاتھ کی ہڈی توپ کاپی میوزیم میں موجود اس خول میں محفوظ ہے

توپ کاپے میوزیم میں موجود حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب عصاء مبارک

اسرائیل میں موجود کرب کی چٹان جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اکثر عبادت کیا کرتے تھے

مسجد اقصیٰ کے نیچے تہہ خانے میں موجود قدیم مسجد اقصیٰ اس میں موجود چھوٹا محراب وہ جگہ ہے جہاں حضرت مریم علیہا السلام عبادت کرتی تھیں اور اسی جگہ حضرت حضرت ذکریا علیہ السلام نے انہیں پھل کھاتے دیکھا تھا

سری لنکا کی چوٹی پر موجود حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کے نشان۔ اس جگہ حضرت آدام علیہ السلام جنت سے زمین پر اتارے گئے تھے

اسرائیل کے شہر نابلس میں حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب کنواں

تبوک۔سعودی عرب

قلعہ اسلامیہ کا بیرونی منظر یہ عمارت ترکوں نے اس کنویں پر تعمیر کی ہے جس سے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی پانی پیتی تھی

فلسطین کے شہر بیت اللحم میں موجود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا مقام ستارے والا نشان اس جگہ کی نشاندہی کے لئے بنایا گیا ہے

...یہ بنانی میں موجود حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب چشمہ ساتھ ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب چٹان بھی نظر آرہی ہے جس کے بارے میں مشہور ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس

شام کی مسجد اموی میں موجود وہ مینار جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت سے قبل اتریں گے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام مدفون ہیں اسی مسجد کے صحن میں یزید دربار لگایا کرتا تھا۔ اس … کے باہر نور الدین زنگی رحمۃ اللہ علیہ اور صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کا م… اس مسجد میں حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ تصنیف وتالیف کا کام کرتے تھے۔

توپ کاپے میوزیم میں محفوظ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب کرتا مبارک

توپ کاپے میوزیم میں محفوظ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا عروسی جوڑا

توپ کاپے میوزیم میں موجود خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم سے منسوب تلواریں

توپ کاپے میوزیم میں موجود حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کی ٹوپی

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منسوب قرآن مجید

توپ کاپے میوزیم میں موجود صحابہ رضی اللہ عنہم سے منسوب تلواریں جن میں سے لال رنگ والی تلوار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی ہے

مصر کی مسجد حسینی میں محفوظ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قمیص مبارک

اسرائیل میں موجود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قدم مبارک کے نشانات پر تعمیر کردہ عمارت کا بیرونی منظر

مسجد براق کے اندر موجود وہ جگہ جہاں آپ ﷺ نے براق باندھا تھا (فلسطین)

مسجد براق کا بیرونی منظر جہاں آقا و جہاں حضرت محمد ﷺ نے اسراء (معراج) کے موقع پر براق کو باندھا تھا

وہ مرتبان جس میں سے حضرت ادریس علیہ السلام پر نازل ہونے والے صحیفوں میں سے کچھ صحیفے ملے ہیں

حلب میں موجود وہ مقدس پتھر جس پر راہب نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک ایک رات کے لئے رکھا تھا

توپ کاپے میوزیم میں محفوظ حضرت یوسف علیہ السلام کا عمامہ مبارک

مولانا ارسلان بن اختر میمن کی کتاب اللہ کی نشانیوں کا تصویری البم سے انتخاب

اللہ کی نشانیاں

کائنات کی مختلف چیزوں میں قدرتی طور پر اللہ اور محمد کے نام کا ظہور کی مختلف تصاویر جو کہ اللہ کے وجود کی ناقابل تردید دلیل ہے

جنوبی افریقہ کے سمندر کے قریب واقع ان دو دریاؤں کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ دونوں ایک ہی سمندر میں بہتے ہیں جبکہ دونوں کا پانی ایک ساتھ بہنے کے باوجود آپس میں مکس نہیں ہوتا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا: مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ۔ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ "لَّا يَبْغِيٰنِ" (سورۃ رحمٰن پارہ 27)۔ اور ایک کا ذائقہ انتہائی کڑوا اور دوسرے کا انتہائی شیریں (میٹھا) ہے۔

قوم عاد کے ایک شخص کا ڈھانچہ جس کا صرف سر انسانی قد سے بڑا ہے

ایک امریکی سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند پر اذان کی آواز سنی تو وہ مسلمان ہوگیا دوسرا سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند سے زمین کی طرف دیکھا تو مسجد الحرام اور مسجد نبوی کو روشن پایا اور مسلمان ہوگیا۔

وہ پہاڑ جس میں سے بطور معجزہ اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کے مطالبہ پر اونٹنی نکالی

چاند کی اس تصویر میں درمیان میں ایک لکیر نظر آرہی ہے یہ لکیر چاند کے عین وسط میں ہے جو شق القمر کے معجزہ کا کھلا ثبوت ہے جس میں آپ ﷺ نے کفار کے مطالبہ پر اپنی انگلی کے اشارہ سے چاند کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ ایک امریکی سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند پر اذان کی آواز سنی تو وہ مسلمان ہوگیا دوسرا سائنسدان چاند پر گیا اور اس نے چاند سے زمین کی طرف دیکھا تو مسجد الحرام اور مسجد نبوی کو روشن پایا اور مسلمان ہوگیا۔

گوشت کے ٹکڑے پر لکھا اللہ کا نام

انتریوں پر لکھا اسم اللہ جل جلالہ
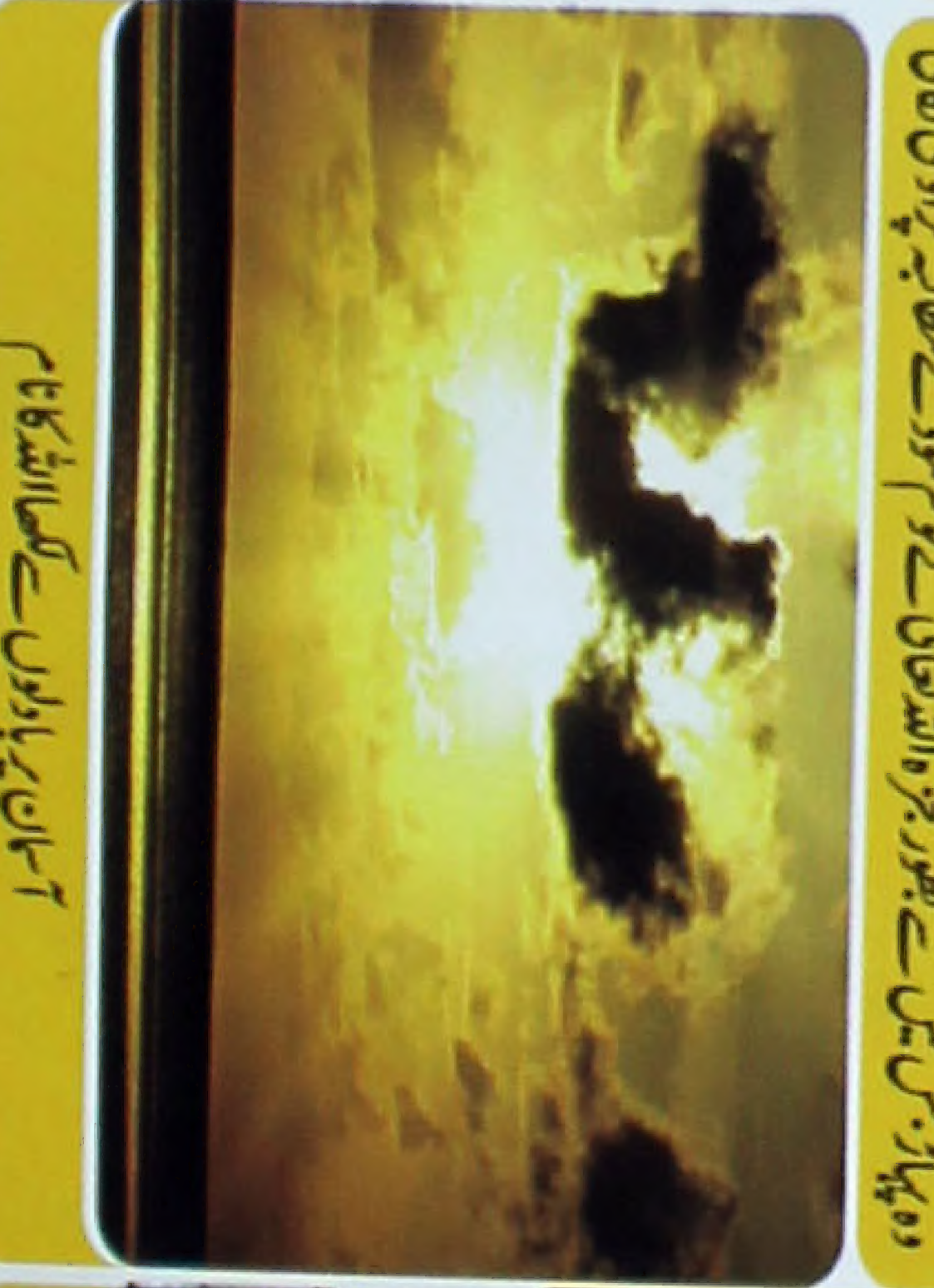
آسمان پر بادلوں سے لکھا اللہ کا نام

حضرو کے علاقے میں سفید ماربل پر قدرتی طور پر لکھا ہوا نام محمد ﷺ

خربوزہ پر قدرتی طور پر لکھا کلمہ طیبہ
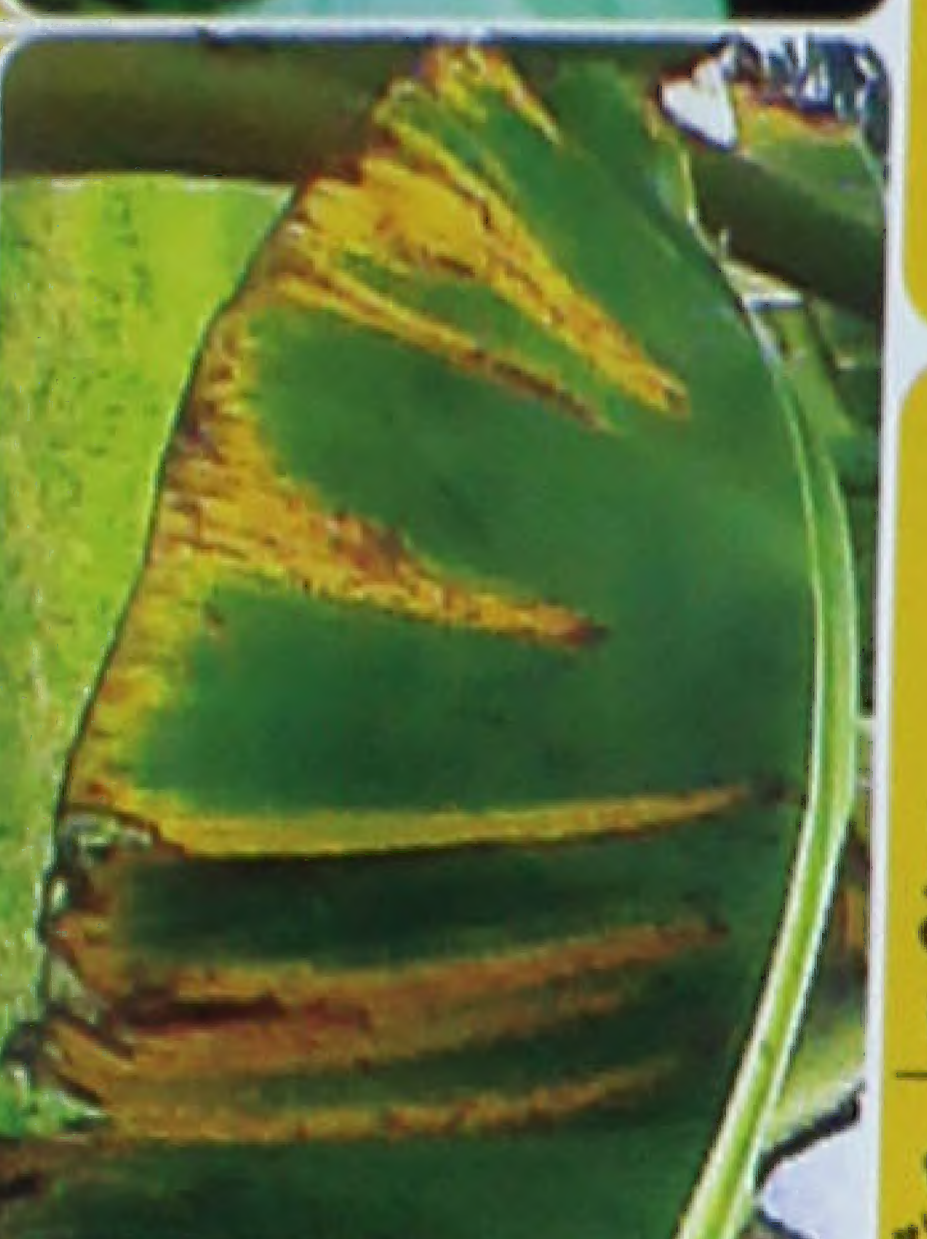
پتے پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام

مچھلی کی کھال پر لکھا اللہ کا نام

شہد کی مکھی کا چھتہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام کی شکل میں نمایاں ہے

سفید کبوتر پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام جو اللہ کے وجود کی ایک دلیل ہے

ہاتھ کی نسوں میں اسم محمد ﷺ

پھول کی پتی پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام

زمین پر گھاس سے لکھا اللہ کا نام

انار کے اندر اس کے دانوں سے لکھا اللہ کا نام

سیب کے اندر اس کے بیجوں لکھا اللہ کا نام

آلو پر قدرتی طور پر لکھا بسملہ (بسم اللہ)

ہاتھ کی رگوں میں قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام

درخت کی شاخیں اللہ تعالیٰ کے نام کی شکل میں

ٹماٹر میں لکھا اللہ کا نام اللہ کی قدرت کی حیران کن دلیل

انسان کی انگلیاں لفظ اللہ کی شکل میں اللہ کے وجود کی نشانی ہیں
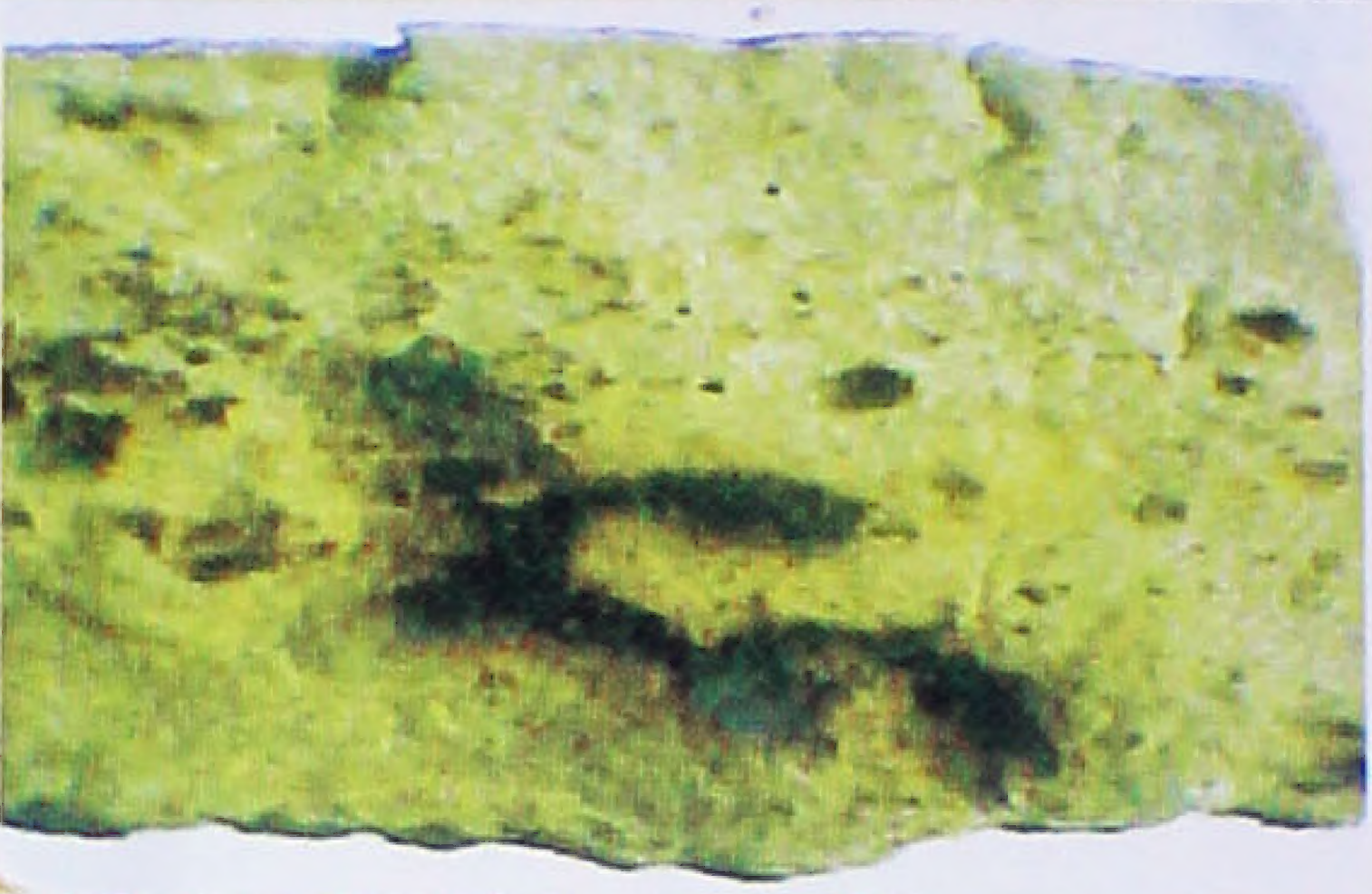
بینگن میں قدرتی طور پر لکھا اللہ تبارک تعالیٰ کا نام

روٹی پر لکھا محمد ﷺ کا نام

اونٹ بھی اللہ کو سجدہ کرتا ہے

گائے پر قدرتی طور پر لکھا ''اللہ'' کا نام

گیس کی بتی کے جالی پر قدرتی طور پر بننے والا اللہ کا نام

انڈیا کے صوبے مہاراشٹرا میں نانا وائمین نامی آدمی کے گھوڑے کی کھال پر قدرتی طور پر لکھا اللہ کا نام

بکرے کی کھال پر لکھا محمد ﷺ کا نام

مکتبہ ارسلان

خط و کتابت کا پتہ: قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار کراچی۔
رابطہ: 0333-2103655

مؤلف/ مولانا ارسلان بن اختر میمن

خوبصورت 4 کلر پاکٹ سائز انڈونیشین پیپر NET کتب

نمبر شمار	کتاب کا نام
01	آپ کی پریشانیوں کا حل وظائف نبوی ﷺ کی روشنی میں
02	اللہ کو اپنا بنالو (مولانا طارق جمیل جلد اوّل)
03	اللہ سے دوستی کرلو (مولانا طارق جمیل جلد دوم)
04	اللہ سے صلح کرلو (مولانا طارق جمیل جلد سوم)
05	تنگی رزق کا نبوی علاج
06	جدید مستند مجموعہ وظائف (اضافہ شدہ ایڈیشن)
07	درود شریف کی برکات
08	روٹھے رب کو منالو
09	شان محمد ﷺ کے مثالی واقعات
10	عذاب قبر کے وحشت ناک واقعات
11	کیا آپ سکون چاہتے ہیں؟
12	گناہوں کا خوفناک انجام
13	نیکیوں کے پہاڑ سیکنڈوں میں
14	نیک اعمال کی برکات
15	ندامت کے آنسو

نمبر شمار	کتاب کا نام
01	اللہ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں؟
02	اللہ کے عاشقوں کی عاشقی کا منظر
03	اللہ کے دوستوں کے حالات (مجلد)
04	اللہ کا پیارا بننے کا طریقے
05	اللہ سے تعلق قائم کرنے کا طریقہ
06	اللہ کے عاشقوں کے حالات
07	اللہ کے دیوانوں کے محبت بھرے واقعات
08	اللہ والوں کی دنیا سے بے رغبتی

نمبر شمار	کتاب کا نام
09	تڑپتی لاشیں
10	اللہ سے دوستی کے انعامات
11	اللہ کا تعارف
12	اللہ کی بندوں سے محبت کی وجوہات
13	بیانات مولانا طارق جمیل
14	بیت اللہ کا تصویری البم (250 تصاویر کے ساتھ)
15	تاریخ کے سنہری واقعات
16	تبلیغ کی محنت پر انعامات کی بارشیں
17	پراسرار اژدھا اور جنتی لاٹھی (حضرت موسیٰؑ کے 300 واقعات)
18	جوانی ضائع کرنے کے نقصانات
19	حضور ﷺ کے بیان کردہ دلچسپ واقعات
20	حضور ﷺ کا مثالی بچپن
21	حفاظت نظر کے 50 انعامات
22	خوف خدا کے سچے واقعات
23	خواتین کے مثالی واقعات
24	دلچسپ اصلاحی واقعات
25	دلچسپ انوکھے واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 1)
26	دلچسپ عبرت انگیز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 2)
27	دلچسپ اثر انگیز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 3)
28	دلچسپ حیرت افروز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 4)
29	دلچسپ سبق آموز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 5)
30	دلچسپ ایمان آموز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 6)
31	رب کریم کا گنہگاروں سے پیار
32	رزق حلال کی برکتیں
33	روٹھے رب کو منالو (بڑے سائز میں)
34	سچی حیران کن کارگزاریاں
35	سچی توبہ کی برکات (خطبات جمیل 2)

نمبر شمار	کتاب کا نام
36	سیرت النبی ﷺ کے انمول واقعات
37	سکون دل کے نبوی ﷺ راستے
38	علامات محبت (اللہ کی بندوں سے محبت کی 50 نشانیاں)
39	عبرت انگیز بیانات (مولانا طارق جمیل کے 20 اثر انگیز بیانات)
40	گناہوں کا سمندر اور رحمت الٰہی کی وسعت
41	گناہوں کا خوفناک انجام (بڑے سائز میں)
42	گناہوں سے بچئے اور اللہ کا محبوب بنئے
43	گناہوں سے بچنے کے انعامات
44	گمراہی سے ہدایت تک (خطبات جمیل 1)
45	گستاخ رسول ﷺ کا عبرتناک انجام
47	قرآن کے حیرت انگیز واقعات
48	لذت ترک گناہ (گناہ چھوڑنے والوں کے واقعات)
49	مسجد نبوی ﷺ کا تصویری البم (250 تصاویر کے ساتھ)
50	موت کے پراسرار واقعات
51	محبت الٰہی کے راستے
52	مالی پریشانیوں کا نبوی ﷺ حل
53	مواعظ مولانا طارق جمیل صاحب
55	نامور علماء کے مثالی واقعات
56	نامور بچوں کے مثالی واقعات
57	ناقابل فراموش سچے واقعات
58	نماز میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کے طریقے
59	واقعات کی دنیا (4 کلر انڈونیشن پیپر)
60	واقعات کا خزانہ (4 کلر انڈونیشن پیپر)
61	ہنستے ہنساتے واقعات (اکابر کے مزاحیہ واقعات)
62	یہود و نصاریٰ کی اسلام کے خلاف سازشیں
63	عمل کیجئے اجر لیجئے
64	نیکیوں کا خزانہ